



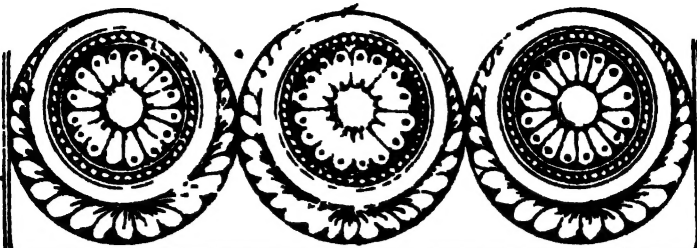
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

الْعَمَلُ الْمَقْبُولُ فِي مَوْلَانَا الرَّسُولِ



مَوْلَانَا سَيِّدُ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ هَاشِمِيٌّ كِنَانِيٌّ قُرَشِيٌّ مُطَهَّرٌ

آبادی معجورہ میں بنی حب کے بیچ ری و فعاول چٹا کیا تجریر  
مکمل جریزہ میں بنی حناقا ابریم حنا کے بیچ ری و فعاول چٹا کیا تجریر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحکماء رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلاة والسلام علی رسولہ وجبہ محمد علی واصحابہ اجمعین  
 باب ہستای فقیر خاک رزہ بمقدار منہی سید عبد القادر الحیدر علی قادری عرف سید شرف علی الواعظ  
 ابن سید عبداللہ حسینی پیرزادہ گلشن آبادی غنی اللہ عنہا وعن سائر المسلمین بعض جانی مسلمانوں نے ابسی خواش  
 کت لرعبی مولود الشریف اور ح کے قصیدے جو اس ملک میں اکثر مجلسوں میں پڑھتے ہیں کے معنی فہم میں نہیں آتے  
 اگر اسکا ترجمہ شرح ہندی زبان میں ہو تو اجر عظیم ہو گا لہذا مولود حضرت بہ اور کیسہ . . . بنجی وغیرہ تفصیلاً  
 احادیث و سیر کی کتابیں جمع کر کے صحیح روایوں اور اگر منظوم قصاید بی کار جبہ نہ ہی محاورے میں  
 منظوم لکھا اور دیوان نعت محمدی مرتب کر کے اسکا نام اشرف الاشعار لکھا اور روایات مندرجہ کو صحیح  
 ثبت نہ ہی مندرجہ عبارت میں علیحدہ جمع کیا اور اس مختصر کا نام البہایات الصالحات فی مولد اشرف المحدثین  
 رکھا اور اس خدمت کو خالصاً لوجہ اللہ الکریم حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جناب میں  
 نذر گذار کر قبول اقتدای غرض شرف اور چند سہ سہ مختصر قصاید فارسی علیحدہ قائمہ میں لکھ دیئے تاکہ اکثر  
 مولود خوان شایعین اور سامعین مطالب مولود الشریف سے واقف ہوں اور وہ انصاف سے پیغمبر آخر الزمان  
 پر عین سنین اور سمجھیں کہ بلا تکلف و مبالغہ شاعرانہ اکثر احوال مطابق حدیث شریف کے  
 نظم و نثر میں جدا جدا مندرج ہوا ہے حقیقتاً ذات پاک محمود و مستغنی ثناء و صفت سے ہے جو کچھ  
 انکی تعریف و توصیف میں تحریر و تقریر کریں کم ہے بلکہ آج تک جو کچھ صفحہ روزگار پر وصف نعت علماء و  
 لکھا گیا ہے عشر عشر میں ہوا ہے بحکم ذکر الانبیاء والاولیاء موجب التزول الحمد من اللہ

سعادت دارین جان کہ بر قوم کیا ہے اور بعض مقام خاص میں اصل عربی عبارت مولود جزیریہ  
 اور مولود برنجیہ سے اور چند قصاید عربی ہر گاہ و تین گاہ داخل کئے ہیں اور قصائد نعتیہ میں کج محاورہ اس  
 دیار کے مضامین فریب الفہم سلیس ساریت میں سطور ہر ایک پر سننے والا اپنے علم و استعداد کے موافق  
 ادراک مطالب معانی کر سکیگا اگر سہو و خطا نظر میں آوے تو خوب تحقیق کر کے اصلاح فرما دیگا کئی قصیدے  
 ہندی عربی اشعار کے وزنوں پر لکھے گئے ہیں کئی عربیوں کے مہربانہ پستے سے کیفیت اور لذت ملتی ہے و  
 باللہ التوفیق و بخیر الرفیق ترکیب مولود الشریف پڑھنے کی یہ ہے کہ اکثر شادی عجمی میں فاتحہ نیاز میں  
 ہر حاجت دینی و دنیوی روا ہونے کی نیت سے اور دفع بلیات و خوف و خطر اور مشکل کاموں کی آسائش  
 واسطے وسیلہ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آب کے اذکار و احادیث اور درود شریف کا کرتے  
 ہیں اول مکان پاک صاف آراستہ خوشبودار ست کر کے با وضو ہو کر فاتحہ پڑھنا اور بعد مولود الشریف  
 شروع کرنا ایک دو ورق یا روایتیں پڑھنے عبارت کی پڑھ کر ایک دو قصیدے الحان سے بہ ترتیب ادا کر کے  
 باواز بلند درود شریف پڑھتے جانا اہل مجلس ادب سے دوزانو بیٹھنا کچھ دنیا کی باتیں نہ کرنا پڑھنے اور سننے  
 میں دھیان لگانا حضور ولایت حضرت کی طرف متوجہ ہونا سلام کے وقت دست بستہ کھڑے ہونا  
 بے شک و وجہان کی مراد میں حاصل ہو و نیکی اور محبت کے ساتھ ہندی فارسی نعت حضرت کی  
 پڑھی جاوے سو مقبول ہوتی ہے اور فرشتے محفل میں حاضر رہتے ہیں اور مولود شریف کا مخلوق  
 پڑھنا شوق و ذوق اور محبت رسول مقبول کا ظاہر کرنا بھی سہ شرح میں مستحب اور سلام کے وقت دست بستہ کھڑے  
 ہونا بھی مستحسن ہے جو اسکو بہت کچھ یا منج کر دے وہ آپ باقی ہے اور سوا ربیع الاول کے جب جاہلین مولود  
 اور نعت جیب اللہ کی پڑھا کریں جاہلین اور اسن بابت میں کسی نے سوال کیا تھا اسکے جواب میں علیحدہ بیان  
 دلائل عشرہ اس ماحصل نے بدلائل قوی قریب جابر کے لکھا ہے کہ ایسے جزات و میرات طفیل رسول مقبول قبول

بین اللہم صلّ وسلم وبارک علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَانِي بِقِيَمَةِ مَكِّيَّةِ الْخَيْرِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَجْرَى عَلَى مَنْ جَمَعَهُ أَنْجَارًا وَعَلَى فِي حُجْبِ حَبْرٍ وَتِ عَظَمَتِهِ قَضَرَ الْبَاقِي تَقَاتُهَا  
 حَلِيقَتُهُ حَالًا وَكِبَرًا حَيَّرَنِي مَلَأَ قَلْبِي وَهَمًّا وَعِلْمًا وَفِكْرًا فَا لَمَلَكْتُ وَالْفَلَكَ وَالْخَلَائِفُ لَا يَنْصُونُ  
 لَهُ أَمْرًا يَنْصُرُ الدُّرَّةَ فِي حُدُودِ اللَّيْلِ فَذَمُّ لَظْلَامٍ لَدَيْ سِرٍّ قَدْ لَا يَأْمُ بِحِكْمَتِهِ فَعَلَّهَا عَمَّا  
 وَشَهْرًا وَمَنْعَلُ بَعْضِهَا عَلَى تَقْيِصٍ فِي سَابِقِ عَلَيْهِ وَجَعَلَ لَهَا فِي النَّوْجِ الْمَحْفُوظِ ذِكْرًا وَأَطْلَعَ فِي شَهْرٍ  
 رُبْعِ الْأَوَّلِ نَبْذًا بِفَيْدٍ وَلَدًا لَيْتِي الْمُسْطَفَى وَالْحَيْبُ الْحَبْبِي فَأَعْلَنْتِ الْمَلَايِكَةُ بِالسَّيِّعِ وَالْقَهْلِيلِ  
 سِرًّا وَحَفَرًا كَلِمَةً تَجِبُ مِنْ بَارِيٍّ وَفِيهِ لِلرِّضْوَانِ زَيْنُ الْحَيَاةِ وَأَرْفَعُ عَنِ الْفِرْدَوْسِ وَالْقُصُورِ سِرًّا  
 فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَجْلُو حَالُ صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ وَالذِّكْرَى فَجَلَيْتُ مَعَانِي صَاحِبِ سَمْعِ الدَّانِي لَيْلَةَ  
 الْأَمْنَيْنِ فِي شَهْرِ رُبْعِ الْأَوَّلِ الدَّانِي لِأَثْنَيْ عَشَرَ وَنَزَلَ عَلَى مَوْلَاهُ الْكَوْهَمُ وَرَفَعَ لَهُ الْجَلِيلُ ذِكْرًا فَتَحَنَّنَ  
 مَرَجَعُ مَلَأَ النَّيْمَ الْكَبِيرَ سُلْطَانِ الْبَنِيَاءِ وَرَفَعَ لَهُ قَدْرًا وَجَعَلَ مَوْلَاهُ لَنْ فَرَحٍ بِهِ حِجَابًا بِالنَّارِ  
 وَسِرًّا وَغَفَرَ لَنْ صَلَاتِي عَلَيْهِ وَجَزَاءُ دِمَا الصَّلَاةِ الْوَاحِدَةِ عَشْرًا وَرُوْدَاوَا زِلْزَلُهُ بِرُؤْسِنَا

## قصيده

|  |   |
|--|---|
| لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ       | مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ يَا هُوَ      |
| أَحْمَدُ رَبِّي ذُو الْعَرْشِ يَا هُوَ   | يُجِيبُ كُلَّ الدُّعَاءِ يَا هُوَ       |
| يُمَوْلِدُ مُحَمَّدًا يَا هُوَ           | أَظْهَرَ نُورِ الْخَلْقِ يَا هُوَ       |
| مَا رَأَى مِثْلَهُ قَطُّ يَا هُوَ        | فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ يَا هُوَ |
| بَشَرِي طَهَّرَ لَوْ دُرِّيَا هُوَ       | أَنَّهُ خَيْرُ الْوَرَاءِ يَا هُوَ      |
| سَيِّدِي فِي الْخَلْقِ يَا هُوَ          | سُلْطَانِي فِي الْأَنْبِيَاءِ يَا هُوَ  |
| شَافِي يَوْمَ النُّشُورِ يَا هُوَ        | شَافِي لِكُلِّ الدَّاءِ يَا هُوَ        |
| اسْمُهُ مُحَمَّدٌ يَا هُوَ               | جَمُّهُ نُورُ الْبَقَاءِ يَا هُوَ       |
| وَصَفُّهُ طَهْرٌ يَا هُوَ                | نَعْتُهُ عَيْنُ الرِّضَا يَا هُوَ       |
| فِي الْقُرْآنِ شَمْسٌ يَا هُوَ           | أَنزَلَهُ رَبُّ السَّمَاءِ يَا هُوَ     |
| كُنْتُ شَفِيعًا لِلَّهِ يَا هُوَ         | يَا بَنِي سُرَّ السَّرَّاءِ يَا هُوَ    |
| أَنْتَ أَشْرَفُ الْمَخْلُوقَاتِ يَا هُوَ | مَا رَسُولُ الْكِبْرِيَاءِ يَا هُوَ     |

اللهم صل وسلم وبارك على محمد وعلى آله وصحبه أجمعين .

## قصيده

|  |  |
|--|--|
| الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك | الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك |
| الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك | الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك |
| الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك | الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك |
| الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك | الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك |

الصَّلَاةُ عَلَيْكَ أَحْمَدُ يَا حَبِيبِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مِسْكِي وَطِينِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا جَالِ الْكُرُوبِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَتْرَ الْعِيوبِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ الذُّنُوبِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْإِقْدَامِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذُرَّ الظُّلُمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا حُرَّ الصِّغَاتِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْخِجَرَاتِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ الْهَدَايِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَتْرَ الْمَلَأِجِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَاكَ الْخَضَائِلِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَرِيمَ الْأَمَلِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ أَحْمَدُ يَا مُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَفَاءَ وَمَقْصَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَلَامَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْخَلَائِصَةِ مِنْ قِيَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الشُّفْعِ فِي الْقِيَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ عَلَيْكَ طَهْرٌ يَا طِينِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا عَزَّ الْغُرَبِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا جَبْرَ الْقَائِمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مِنْهُ نَصِيْبُ السَّلَامِ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْأَكَامِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كُلَّ الْأَرْوَاحِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ الظُّلُمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا زُخْرَ الْعَصَائِدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْبَيْتَاتِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ضَوْءَ الصَّبَاحِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذُرَّ الصَّبَاحِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذِرَاعَ الْفَلَاحِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَمَّ الْأَمَلِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ضَوْءَ الْبَصَائِرِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ طَهْرٌ يَا مُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا حُسْنَ تَقَرُّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَعْرُوفًا مَوْحَدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُظْلَلِ فِي الْعَمَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُتَوَجِّعِ بِالْكَرَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ عَلَى الْمُتَمِّمِ بِإِمَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُقَدِّمِ بِإِمَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ابْنِ الْبُتُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا حَلِيلَ ابْنِ الْخَلِيلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 ابْنِي تَكْرِيمُ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 وَذِي النُّورَيْنِ رَأْسَ النَّاسِكِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 كَذَلِكَ الْحَسَنَيْنِ خَيْرَ الْعَالَمِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
 وَالْكَرِيمَيْنِ وَالنَّاعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
 وَالسَّلَامُ عَلَى أَصْحَابِكَ أَجْمَعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

قوله تعالى اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ رُفْعَةٍ مِائَةَ أَلْفِ مَرَّةٍ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

## جواب قصیدہ

صَلُّوا عَلَيْنَا اللَّهُ يَأْلَمُ الْقَاسِي  
وَلِلَّهِ الْغَيْبُ وَخَدُّهُ مُتَوَرِّدٌ  
وَلِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْفَتْحُ  
جِبْرِيلُ مَا دَامَ فِي مَنْصَبِهِ حُسَيْنُهُ  
هَذَا جِبْرِيلُ الْوَجْهِ هَذَا الْمُصْطَفَى  
مَدَّ الَّذِي جَلَعَتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ  
هَذَا الَّذِي جَاءَتْ إِلَيْهِ دُوحَةٌ

يَا مَنْ يَسْمِي أَحْمَدُ وَ مُحَمَّدًا  
وَالنُّورَيْنِ وَجَنَابِهِ يَتَوَقَّدُ  
كَأَنَّهُ لَا كَانَ لِلْحُبِّ يَقْضُدُ  
هَذَا أَمِيلُ الْكُونِ هَذَا أَحْمَدُ  
هَذَا كَرِيمُ الْوَجْهِ هَذَا الْأَوْحَدُ  
وَتَعَالَى فَتُظِيرُ لَا يُوجَدُ  
وَالضُّبُّ حَتَّى قَالَ أَنْتَ مُحَمَّدُ



هَذَا الَّذِي جَاءَ الْبَعِيزَ مَسْلَمًا  
هَذَا إِسَامُ الرُّسُلَيْنِ حَقِيقَةً  
هَذَا الَّذِي نَبَعَ الزَّلَّالُ بِكِفِّهِ  
لَمْ يَأْتِ فِي أَفْلَادِ آدَمَ مِثْلَهُ  
قَالَتْ مَا فِكْرُ الْمَاءِ بِإِسْرَمَا

وَالطَّبْنَى جَاءَ لِخَوْفِهِ لِيَسْتَجِدَّ  
لَا شَكَّ فِي هَذَا الْكَهْدَيْنِ مَوْحِدٍ  
وَالْجَدُّ جَاءَ لِأَجْلِهِ بِتَرَدُّدٍ  
فِيمَنْ مَضَى مِنْ أَهْلِ هَذَيْنِ مُسْنَدٍ  
وَلِدَا الْحَبِيبِ وَمِثْلُهُ لَا يُؤَلَدُ

## قصيدة

صَلَّى عَلَيْكَ اللَّهُ يَا عَدْنَانِي  
أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعْطَانِي  
قَدْ سَادَ فِي الْمَهْدِ عَلَى الْعِلْمَانِي  
حَتَّى دَاوَّ بِجَالِجِ الْبَنِيَانِي  
مِنْ حَاسِدٍ مُضْطَرَبِّ الْعَبْنَانِي  
أَحْمَدُ مَكْتُوبٌ عَلَى الْإِحْمَانِي  
صَلَّى عَلَيْهِ الْوَاحِدُ الْمُنَانِي

يَا مُصْطَفَى يَا صَفْوَةَ الْخَلْقَانِي  
هَذَا لَعْلَامُ الْعَلِيِّ الْأَوْزَانِي  
أَعِزُّهُ بِالْبَيْتِ ذِي الْأَرْكَانِي  
أَعِزُّهُ مِنْ شَرِّ ذِي ثَمَانِي  
أَنْتَ الَّذِي سَمَّيْتَ فِي الْقُرْآنِ  
مُحَمَّدَ سَيِّدَ وَلَدِ عَدْنَانِ  
يَا رَبَّنَا يَا مُصْطَفَى عَدْنَانِ

## قصيدة سلام قومه

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ  
أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا فَأَخْفَتَ مِنْهُ الْبَدْرُ  
أَنْتَ تَسْمُرُ أَنْتَ بَدْرٌ أَنْتَ نُورٌ هُوَ قَوْسُ نَوْمٍ  
يَا حَبِيبِي يَا مُحَمَّدَ يَا مَرْوَسَ الْحَمَائِصِ  
أَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ طَرَا أَلْحَالُهُ يَا أَمِيرُ

يَا حَبِيبَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
مِثْلَ حُسْنِكَ مَا رَأَيْنَا قَطُّ يَا وَجْهَ السُّرُورِ  
أَنْتَ الْكَثِيرُ وَالْعَالِي أَنْتَ وَضَّاحُ الصُّدُورِ  
يَا مَوْجِدَ مُحَمَّدَ يَا إِسَامَ الْقَبْلَتَيْنِ  
أَنْتَ شَافِعُ يَا مُحَمَّدَ لِلْسَّالَةِ يَوْمَ الْحُسَيْنِ

مَا رَأَيْتُكَ الْغَيْبِ حَتَّى بِالسَّهْرِ إِلَّا إِلَيْكَ  
وَأَتَاكَ الْعَوْدَ بِيَكِّي وَتَدَلَّى بَيْنَ يَدَيْكَ  
جَنِينَ مَا شَدَّ الْحَامِلُ وَتَنَادَوْا لِلرَّحِيلِ  
شَاتَ حِمْلٌ لِي بِرَسَائِلِ أَيْمَانَ الشُّوقِ لِحَزِينِ  
مَنْ رَأَى وَجْهَكَ أَسْعَدَ يَا كَرِيمُ الْوَالِدِينَ  
لَيْسَ رَأْيُكَ مِنْكَ أَصْلَاقٌ يَا جَدَّ الْحَيْنِ  
كُلٌّ مَنْ فِي الْكُونِ هَامُوا فِيكَ يَا الْهَمِينَ  
أَفْتَرِ لِمَنْ سَلَّ خِيَامُ نَارٍ لِلْمَوَالِي شُكُورُ  
عَبْدِكَ الْمُسْكِينِ يَرْجُو أَفْضَلَ خَيْرِ الْكَثِيرِ

وَالْعَمَامَةِ قَدْ أَطْلَكَ وَالْمَلَاصِلَ عَلَيْكَ  
وَأَسْتَجَارَكَ يَا حَبِيبِي عِنْدَكَ ظَنِّي الْمَقُورُ  
جَنَّتْهُمْ وَالِدَمْعَ سَائِلٌ قُلْتُ هُنَّ لِي يَأْدِلُ  
نَحْوَهَا تِلْكَ الْمَنَازِلُ بِالْعَيْشِيِّ وَالْبُكُورُ  
حَوْصِكَ الصَّافِ الْمُبَرَّدُ وَزِدْنَا يَوْمَ الشُّورُ  
فِيكَ قَدْ أَحْسَنْتَ ظَنِّي يَا بَشِيرُ يَا نَذِيرُ  
وَلَهُمْ فِيكَ غَرَمٌ وَأَشْتِيَاقٌ وَلُحْنَيْنُ  
يَا غِيَا فِي يَمَلَاذِي فِي مِلَامَاتِ الْأُمُورُ  
فَعَلَيْكَ اللَّهُ مُسَلِّحِي دِمَا طُولَ الدَّهُورُ

فَلَمَّا أَشْرَفَ نُورُهُ فِي الْوُجُودِ أَدْعَى اللَّهُ بِالسُّجُودِ فَلَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهُ مُوَلُودٌ أَوْ مَيَّ بِأَصْبَعِهِ إِلَى السَّمَاءِ  
مُسْتَبِينَ بِالرَّفْعَةِ قَوْلُهُ مَحْنُونًا مَكْحَلًا مَكْدُونًا مَعْطَرًا مَكْرَمًا وَجَرَّحَ مِنْ ثَغْرِ نُورِهِ أَصْنَاءَ لَهْ  
قُصُورٍ بَصْرِيٍّ مِنْ رِضِّ الشَّامِ وَخَرَّتْ لِحَيْبَتِهِ جَمِيعُ الصَّلْبَانِ وَالْأَصْنَامِ وَأَجْمَعَ كُلُّ جَارٍ بَعْدَ  
عَرْشِهِ ذَلِيلًا وَمُنْعَتِ الشَّيَاطِينُ أَنْ تَسْرِقَ السَّمْعَ فَلَمْ تَجِدْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى السَّمَاءِ سَبِيلًا  
قَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّا مَخْلَأَك فَخَاطَبْنَا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ  
بِعِثَةِ عَلَيْكَ وَيَعْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَصْرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا

### قصيدة مناجات خاتمة

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ خَيْرَ الْأَنْبَاءِ مُحَمَّدٍ  
مَلِكِي إِلَيْكَ وَسَيْكِلَةُ إِلَّا الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ  
يَا رَبِّ أَنْتَ وَلَيْتَ أَدَاكَ الْبُورَ وَهُمْ هُنَا

وَأَزْنِقْ شَفَاعَتَهُ لَنَا وَلِمَنْ عَصَى يَوْمَ الْآبَاءِ  
وَعَلَى جَمِيعِ صَحَابِهِ مَا دَامَ رُوحِي فِي الْجَسَدِ  
أَبَدًا إِلَيْكَ رَجَاءً فَإِنَّ لَكَ تَذَنُّبِي فِي الْجَسَدِ

وَمَا عَذَابُ النَّارِ فِي يَوْمِ النُّشُورِ الْمُنَا  
يَا دِبِ وَأَجَلُ بَلَدٍ نَاهِلًا بَعْضُكَ أَمِنًا  
وَمَا عَذَابُ الْعُقُطِ فِي هَذَا الْبَلَدِ لِأَنَّهُ  
يَا مَنْ لَكَ الْمَجْدُ لَعَلِّي يَرْجُوكَ صِدِّيقُ الْمَدَا  
يَدْعُوكَ يَا مَنْ قَدْ عَلَا ابْنُ الْجَلِيلِ وَقَدْ خَصَّو  
يَا رَبِّ بِالْبَسَرِ الَّذِي أَوْدَعْتَهُ فِي الْفَسَائِحِ  
إِغْفِرْ لِعَبْدٍ مَذْنُوبٍ الْهَادِي وَمَنْ عَصَى

لَا تَخْذَنْ نَائِمًا نَوْمًا كَيْفَهَا يَجْلِبُ مِنْ مَسَدٍ  
وَمِنْ كُلِّ عَمَلٍ وَتَأْمَنُ كَانَ فِي هَذَا الْبَلَدِ  
فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْ قَبْلِهِ كُلُّ خَلْقٍ فِي كِبَدٍ  
وَيَقُولُ رَبِّي أَهْدِنَا سَبِيلَ السَّلَامِ إِلَى الْآبَدِ  
فَانْظُرْ إِلَيْهِمْ وَيَخْشَاهُمْ أَخَافُ مِنَ الْكِبَدِ  
وَيَجْعَلُ مَا أَوْدَعْتَهُ فِي قَلْبِ هَذَا أَحَدٍ  
وَالْمُؤْمِنِينَ بِكَلَامِ وَلَدَيْهِ وَمَا وَلَدَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَتَبَاعِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قوله تسليما جاءه رسول من أنفسكم عزيز عليه ما عنتم حُرِّصَ عَلَيْكُمْ يَا مُؤْمِنِينَ وَفِي رَجِيمٍ  
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَبِيبُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ هَذَا الَّذِي أَشْرَفَ الْأَمَامَ  
بِصَلَاةِ الْعَامِ مُحَمَّدٍ الْأَعْلَى وَكَمَّلَ السُّعُودَ بِأَشْرَفِ مَوْلَاهُ دُحَى شَرَفًا وَفَضْلًا وَشَرَفَ بِهِ الْإِبَاءَ  
وَالْجُدُودَ وَأَمَلَاءَ الْوُجُودِ وَجُودِهِ عَلَى لَحْمَتِهِ أُمَّةٌ أَمِنَةٌ فَلَمْ يَجِدْ لَحْمَهُ إِلَّا ذَا أَفْلا وَوَصَفَتُهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ نَأْمَنُ بِكَ فِي خَلْقِ الْوَقَارِ وَالْمَهَابَةِ بِجَلَالِ وَلَدِ بَيْتِ أَهْلِ صَلَواتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُوجِبُهُ مَا يَوْمِي الْخَيْرُ مِنْهُ وَلَا أَجَلَ بِمَوْلَاكَ لَمْ يَمُرْ بِكَ مَوَاضِيءُ وَلَجَلِي وَفَرَقَ لَوْ لَوْ بَلَّ هُوَ عَلَى عَلِيٍّ  
وَطَافَ بِهِ حَبِيبُ نَبِيِّكَ السَّلَامِ لَيْلَةَ مَوْلَدِهِ وَمَلَأَ وَجْهَ دِينِهِ عَلَى الدَّامِ مُسْتَقِيمًا لَمْ يَسْتَعْلَ  
وَذَكَرَهُ عَلَى الْأَيَّامِ بِكُرَمٍ وَيَتَلَى أَشْرَفَ مَوْلَدِ الْعَنَادِ مِنْ شَرَفًا وَغَرَبًا وَوَعْرًا وَسَهْلًا وَحَرَّتَ بِمَوْلَدِهِ  
الْأَخْتَامَ مِنْ عَلَى الْجَالِسِ خُصْنِ مَمَّا وَذَلَا وَارْتَجَسَ لَوْلَدِهِ أَلْوَانُ كِسْرَتِهِ فَأَنْكَسَرَ رَجَعٌ وَعَشْرَتُهُ كَلَفِي  
أَيَّادِهِ وَهُوَ جَالِسٌ قَدِيمٍ الْقَوْمِ نَظْمًا وَعَقْلًا وَخِدَاتِ نَارٍ فَارِيقٍ مُتَبَدِّلٍ مِنْهُمْ جَمْعًا وَشَمْلًا وَفَرَقَتِ  
الْفِتْنَاتُ لَيْلَةَ مَوْلَدِهِ وَطَلَعَ لَحْمُ تَمَكِّي وَجَلَدَ فَوَادِي النُّكَائَاتِ مِنْ جَمْعِ الْجَهَاتِ أَمَلًا وَشَمْلًا أَمَلًا

وَسَهْلًا الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ فِي مَشْرِحِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَلُوقَاتِ

سب تعریف اس خداوند عالم کو سزاوارح کہ جس نے اپنی حمد کرنے والے کے لئے ثواب جمیل اور اجر  
جبریل مقرر فرمایا اور اپنی صفات قدیمہ کو عظمت کے پردوں میں گھود میں لاکر سب عالم پر غالب کیا  
تمام خلقت کے فنا ہونے کے بعد وہ اپنی جلالت و کبریائی کے ساتھ باقی و باری پائیان ہے اور اس کی قدر  
دریافت کرنے میں انسان کی فکر و علم اور عقل و وہم حیران و پریشان ہے بیت جو کچھ تیرے  
خیال میں آئے یقین جان ذات خدا ہے اس سے بہت دور انسان آسمانوں کے فرشتوں  
اور جمیع مخلوقات میں سے کوئی اس کا نام و نام نہیں اس نے اپنی مکت ازلی سے رات دن کا شمار لگا کر  
مہینا اور برس میں کیا اور بعضے دنوں کو دوسرے دنوں پر بزرگی دیکر اپنے علم قدیم سے لوح محفوظ  
اس کا ذکر بیان لکھ دیا ربیع الاول کے مہینے کو خاص بزرگی بخشا اور اس میں حبیب خدا اور رسول محمدی  
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کی ولادت رکھا فرشتوں نے خدا کا شکر بجالایا اور  
تسبیح و تہلیل کا شور مچایا صبح کا اٹھنے والا رضوان کو حکم ہوا کہ جنتوں کو آراستہ کرے اور فردوس  
برین کے دریاؤں سے پردے اٹھا دیوے کیونکہ اس رات کو جمال باکمال رسول ذوالجلال کا بڑے  
معجزوں کے ساتھ دنیا میں طالع و لالہ ہوا ہے اور وہ خلاصہ لفظ و معانی صاحب سبع الثانی ربیع الاول  
کی بار وین تاریخ دوشنبے کی رات کو قریب صبح آفتاب کے مانند محاب حجاب سے باہر آتا ہے رسول  
کے پیدا ہونے کے وقت آسمان نے جواہر نثار کیا اور آپ پر سے قربان بستارے اور ستیا رکھا روایت  
ہے کہ فاطمہ ام عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ جس شب کو آن حضرت برج حل سے مانند آفتاب جہاناب کے  
باہر آئے ہیں اس وقت آمنہ بنت وہب بیٹے رسول اللہ کی ماں کے پاس حاضر تھی جب آسمان کی طرف میری  
نظر گئی تو ستاروں کو دیکھی کہ زمین کی جانب جبک گئے ہیں بلکہ زمین پر گر پڑے ہیں یہاں یہ معلوم  
کیا شان ہے اس رخسار کی کہ جس نے ایسا نبی کریم پیدا کیا اور اس کو درجہ رفیع دیکر پیغمبروں کا سلطان

بنایا جسے آپ کے مولد کی خوشی کی اسکو دوزخ کی آگ سے خدا نے بچایا اور اس مولود کے دن خوشی کرنے کی برکت سے اس شخص کے اوپر جہنم کی آتش کے بیج میں پردہ لگا دیا روایت ہو کہ ثوبیر ابو لہب کی کنیز تھی آنحضرت کی ولادت کی خبر سننے ہی ابو لہب کے پاس دوڑی گئی اور کہی میان عبد اللہ اکرم بیٹا آیا تمکو یہ بھتیجا بارک ہو ابو لہب نہ کہ خوش ہوا اور اس کنیز کو آنا دیا عبد اللہ ابن عباس نے ابو لہب کے مرنے بعد اسکو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ امی کا فرد دشمن رسول تیرا کیا حال ہے بیان ابو لہب بولا ہمیشہ سخت عذابوں میں گرفتار رہتا ہوں مگر پیر کی شب کو محمدؐ کے مولود سے خوش ہوا اور اس سبب ثوبیر کو آزاد کیا تھا اس رات کو مجھے راحت ہوتی ہے کہ چھ دن کا عذاب بھول جاتا ہوں جب کا فزاورد دشمن رسول کا یہ حال مولا پھر جو مسلمان رسول اللہؐ کی دوستی سے آپ کی مولود کی پر سال خوشی کرے تو اس کے راحت اور ثواب کا کیا بیان ہو سکے جسے محبت کے ساتھ آنحضرتؐ پر درود پڑھا بیشک اسکو خدا نے بخش دیا اسکی دعا مقبول ہوئی اور ایک درود کے دھومن است دس نیکی ملی

|  |                                     |
|--|-------------------------------------|
| یا د رسول اللہ علیکم الصلوٰۃ والسلام   | یا حنیب اللہ علیکم الصلوٰۃ والسلام  |
| آج ہی مولود اکرم الصلوٰۃ والسلام       | ہی خوشی درود عالم الصلوٰۃ والسلام   |
| نور پیشانی سے چمکا سارا گھر روشن ہوا   | جبریل اگر پکارا الصلوٰۃ والسلام     |
| پیدا ہو کے سجدہ کر کے یوں کیا الحان سے | بخش امت کو خدا یا الصلوٰۃ والسلام   |
| جب ہو پید محمدؐ مشک کی خوشبو ملی       | ہوئی معطر ساری دنیا الصلوٰۃ والسلام |
| تھی بریدہ ناف اور مخمور نیم اور پاک    | نور تھا چہرے سے پید الصلوٰۃ والسلام |
| روشنی آنکھ دیکھے آمنہ بصرے کے گھر      | واہ کیا خورشید نکلا الصلوٰۃ والسلام |
| ذاتی غیبی پکارا رکھ محمدؐ اسکا نام     | سار عالم بیچ بیکت الصلوٰۃ والسلام   |

|                                       |                                     |
|---------------------------------------|-------------------------------------|
| تھے فرشتے طوف کرتے آمنہ کے گھر کے تین | ابرحر و طمان آگے اترا الصلوۃ السلام |
| سیر مکنون راز عالم سب دکھائے آپ کو    | واقف اسرار مولی الصلوۃ والسلام      |
| اس مصفا دل میں سب علم لدنی مجربا      | شاف دنیا و عقبی الصلوۃ والسلام      |
| ۷ فرشتوں نے محمد کو فلک کی سیر کی     | مشرق و مغرب دکھایا الصلوۃ والسلام   |

کیا خوشی کا آج دین ہے مولہ شاہ رسل  
اشرف واعلیٰ اولی الصلوۃ والسلام

روایت ہے مولود برزنجی سے وَظَهَرَ عِنْدَ وَلَاذِيهِ خَوَارِقُ وَغَرَائِبُ غَيْبِيَّةٍ اِرْهَافًا لِّنُبُوَّتِهِ  
وَاعْلَامًا بِأَنَّهُ مُحَمَّدًا اللَّهُ وَجَبَتْ لَهُ فِرْدَوْسُ السَّمَاءِ حَفَظًا وَدَعْنَهَا الْمُرْدَةُ وَذَوُ النُّفُوسِ الشَّيْطَانِيَّةِ  
وَرُجِمَتْ وَجَمِ النِّيَرَاتُ كُلُّ رَجِيمٍ فِي حَالِ مِرْقَاةٍ وَتَدَلَّتْ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْجُمُ الزَّهْرِيَّةُ وَ  
اسْتَنَارَتْ بِنُورِهَا النُّجُومُ وَبَيَّاهُ وَخَرَجَ مَعَهُ نِوْازُ ضَائِعَاتٍ لَهُ قُصُوبُ الشَّامِ الْقَيْصَرِيَّةِ فَرَاهَا مَرْيَطَاحُ  
مَكَّةَ دَارَةَ وَمُضَنَاءَ وَانْضَمَّ إِلَى الْيُونِ بِالْمَدَائِرِ الْكَثْرَةِ الَّذِي رَفَعَ النُّشْرَانُ سَمَكُهُ وَسَوَاءُ  
وَمُسْقَطِ الْبُحْرِ وَشَرَفَاتِهِ الْعُلُوبِ وَكَبِيرُ مَلِكٍ كُنِيَ لِحَوْلٍ مَا صَابَهُ وَعَرَا وَخَلَّتِ النُّيْلُ  
لِلْعُودَةِ بِالْمَلِكِ الْفَارِسِيِّ لَطَاعِ بِلَدَةِ النُّبِيِّ وَشَرَفَتْ وَجَمًّا وَغَاضَتْ بِحِيرَةَ سَاوَةِ وَكَانَ بَيْنَ  
مَدَانَ وَقَمٍ مِنَ الْبِلَادِ الْعَجِيَّةِ وَحَفَّتْ إِلَى أَنْ كَفَّ وَكَفَّ مَوْجُهَا الْجَحَاحُ بِنَايِجِهَا تَيْكُ الْمِيَاءِ  
وَفَاضَ حَارِي سَمَاوَةٍ وَهِيَ مَفَارِقُ فِي فَلَاقَةٍ وَبَرِيَّةٍ لَمْ يَكُنْ بِهَا قَبْلُ مَاءٌ يَنْفَعُ لِلظَّاءِ لَهَا مَكَانٌ مَوْلَدُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْضِعِ الْمَعْرُوفِ بِالْعَرَضِ الْمَكِّيَّةِ وَالْبِلَادِ الَّذِي لَا يَعْصُونَ شَجَرَةً وَلَا يَخْلُقُونَ  
وَخَلْفَ فِي عَامٍ وَلَا دَمَةٍ وَفِي شَهْرٍ هَافِيٍّ وَمِمَّا عَلَى أَقْوَالِ الْعُلَمَاءِ رَوِيهِ وَالرَّاجِحُ أَنَّ قَبِيلَ خُزَامَةَ  
مَأْنَى عَشْرِ شَهْرٍ رَيْحِ الْأَوَّلِ مِنْ عَامِ الْفِيلِ الَّذِي صَدَعَ عَنْ لُحُومِهِ وَحَامَهُ عَطَّرَ اللَّهُ قَبْرَهُ الْكَبِيرَ بِعَرَبِ  
شَدِيدٍ مِنْ صُلُوقٍ وَتَسْلِيمٍ ۝ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ أَحَدُ الْقَابِلِينَ قَدْ جَاءَ كَرِيمٌ

اللّٰهُ تَوَكَّلْ عَلَىٰ كِتَابِ مِيقَاتٍ حَقِّ سُبْحَانَ وَتَعَالَىٰ قُرْآنِ شَرِيفِ مِیْنِ فرماتا ہے تحقیق آیا تمہارے نزدیک اللہ کی طرف سے نور یعنی ذات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو کفر کے اندھیرے کو روشنی کرنے والا ہے اور کتاب روشنی ہے قرآن مجید بیت نام خدا ہے نور محمد بھی نور ہے قرآن ہے نور نور بہر

بالا ہے نور ہے قول تعالیٰ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُبِينًا اسی ہمارے نبی مہینے تجھ کو بھیجے تاکہ ہو تو گواہ اپنے امت کے قول و فعل کا اور خوش خبری دیتے والا بہشت کی فرمان برداروں کو اور ڈرانے والا دوزخ سے نافرمانوں کو اور ہدایت والا اللہ کی طرف اسکے اذن سے اور رہنما ہے ہدایت کا مانند روشن چراغ کے لہذا رسول اللہ کا ذکر شریف کرنا اور آپ کی حدیثیں سننا اور آپ کی تعریف و وصف بیان کرنا ایمان کی شرط طبعی کا سبب ہوتا ہے اور معرفت کے نور سے دل کو روشن کرتا ہے کیونکہ حق تعالیٰ نے رسول اللہ کی محبت کو اپنی محبت کے لئے شرط کیا ہے قولہ تعالیٰ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ كہو ای محمد ان لوگوں کو جو اللہ کی محبت کا دم بھرتے ہیں کہ اگر تم اللہ کی محبت کرتے ہو تو میری تابعداری کرو و محبوبان کا میں سرگروہ کیا اور حبیب خاص خدا ہوں تا میری محبت کے باعث اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرے

بیت

محبت حق کی ظاہر ہے پیغمبر کی محبت سے نبی کی پیروی ہے فیض باری حق کی محبت سے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کی طاعت کو اپنی طاعت کے ساتھ ملایا اور انکی بیعت کو اپنی بیعت سے ضم کیا اور انکی ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ بلند فرمایا قولہ تعالیٰ مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ طَاعَ اللَّهَ یعنی جس نے اطاعت کی پیغمبر کی تو غامض سنئے اطاعت کی اللہ کی قولہ تعالیٰ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَكُنْ لِلَّهِ قُوَّةٌ اَيْدِيَهُمْ يَفْعَلْنَ حَقِّ جَهَنَّمَ فِيْ مِيعَاتٍ کیجئے تو سچ ہے کہ انھوں نے بیعت کی اللہ سے خدا کا دست قدرت انھوں کے ہاتھوں پر ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ





سب سے زیادہ جی یقین ہو اگر اس کے وسیلے سے میری خطا معاف اور دعا قبول ہوگی اور میری اولاد کے واسطے بھی وہ فات پاک شفاعت کا باعث اور وسیلہ دنیا و آخرت کا ہو گا۔

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ مہینے ایک روز آنحضرت کو پوچھا کہ آپ کو نبوت کا مرتبہ کب سے ملا ہے فرمایا کہ جب میں پیغمبر ہوں کہ آدم کچھ اور پانی میں تھے یا روح جب کہ درمیان تھے ایک روز میں جب کہ میں پیغمبر تھا تب نہ آدم تھا نہ پانی تھا اور نہ کچھ تھا۔ روایت ہے کہ جب سب قریش

سوال اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور پاک کی برکت سے آدم کو سجدہ کیا تب آدم نے حق تعالیٰ سے پوچھا کہ یہ کمال نور مبارک میری پیشانی میں بکھا گیا ہے حکم ہوا کہ یہ خاتم المرسلین ہے اگر نہ ہوتا تو زمین تہمان لوح و قلم روح و جسم کچھ بھی نہ ہوتا اور پہلے خرمائے کا پیغمبر تھاری اولاد میں پیدا ہو گا تب آدم انکے دیکھنے کا بہت شوق ظاہر کیا حکم ہوا کہ کلے کی انگلی کے اور انگوٹے کے ناخن پر دیکھو جب

آدم نے دیکھا تو حال مبارک آنحضرت صلی اللہ وسلم کا آپلو وڈن سے نظر آیا آدم نے انگلیوں کو بوسہ دیا انگوٹوں پر رکھا درود پڑھا اور کہا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اور ایک

روایت میں ہے کہ آدم نے یون فرمایا قُرْءَةً عِنْتِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وعب بن منبر فرماتے ہیں کہ آدم نے آدم کو پیدا کیا اور آپ کے جسم میں روح کو داخل کیا تب آدم نے

انگوٹیں کھولیں جنت کے دروازے پر نظر پڑی وڈن لکھا ہوا تھا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ آدم کہا اے خدا کیا تو نے مجھے بہتر اس کو بنایا ہے حکم ہوا ان پہ تیرے فرزند ہیں مگر میں سب پیغمبروں کا

ابادشاہ ہے اگر وہ نہ ہوتا تو بھی نہ ہوتا جب خدا کو آدم کی بائیں ہاتھ میں پیدا کیا آدم اسکا حسن و کمال کو اس پر رشید ہوا خدا تعالیٰ سے پوچھا یہ کون ہے حکم ہوا چاری بندی تو ہے آدم نے

کہا کہ میری اس کے ساتھ شادی کر دی میں اس سے ملے گا نہایت مشتاق ہوا ہوں حکم ہوا کہ اس کا ہر لاؤ آدم نے عرض کی کہ تم کیا دون حکم ہوا جس مرتبہ میرے جیب پر درود پڑھو

نیز

صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے خدا اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبے درود بھیجتا ہے خدا اس پر سو مرتبے رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبے درود بھیجتا ہے خدا اس پر ہزار مرتبے رحمت بھیجتا ہے ایک روایت میں  
ایک آیا ہے کہ جو کوئی مسلمان صدق دل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اس کو نفاق سے نجات اور جہنم کی آتش سے آزادی حاصل ہوتی ہے اور شہیدوں کے ساتھ جنت میں رہنے کا مقام ملتا ہے حضرت نے فرمایا کہ تم مجھ پر ہر شب جمعہ کو اور ہر یوم جمعہ کو اکثر درود بھیجا کرو کیونکہ پہلے تم کو قبر میں کسی بابت کا سوال ہو گا یعنی فرشتے پوچھیں گے تم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا خدمت کی  
ایک انھوں نے کہا کہ میں نے انھوں کو دیکھا اور کیا درود کا تحفہ انھوں نے جناب میں بھیجا اور حضرت نے فرمایا کہ جسے مجھ پر درود بھیجا ہو لا اسے جنت کا راستہ بھولا اور حضرت نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود پڑھو تو بلند آواز سے پڑھو کہ تم جہاں ہو وہاں سے وہ درود میرے نزدیک پہنچتا ہے اور میں سناتا ہوں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق صلوٰۃ یعنی درود گناہوں کو مٹا دیتا ہے جس طرح کہ ٹھنڈا پانی آتش کو سرد کرتا ہے اور مسلمان بھیجے گا ثواب ایک غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے اور درود

میں صلوٰۃ و سلام دعا ملین جواب قصیدہ درود شریف

اللہ نیچے حمد مختار پر درود لاکھوں ہزار سید ابراہیم پر درود

قصیدہ

|                                  |                                  |
|----------------------------------|----------------------------------|
| غزو و قارچہ ایمان ہے درود        | نور چراغ خانہ عرفان ہے درود      |
| سستی ہو دور تیرے بدن کی تمام ابا | در دگناہ کو تیرے دریاں ہے درود   |
| صورت پہ سوکھ رونق اسلام کی چمک   | دل میں ہو نور منیع فیضان ہے درود |

|                                    |                                   |
|------------------------------------|-----------------------------------|
| دل سے ادب کے ساتھ پڑھو دوستو اسلام | ہادی راہ و شرف عصیان ہے درود      |
| جو حق تعالیٰ احمد برسل پہ بیجنا    | تختِ تختون کا یہہ ذی شان ہے درود  |
| جنوں ملک نبی پر درود ان پر ہیں سب  | وزیرِ زبانِ جنت و رضوان ہے درود   |
| ہو وے درود قبر میں تو شہ ہمارا     | محشر میں سبکو باعثِ غفران ہے درود |
| روشنی پہل پہل ہو آسان راہ سنت      | کارِ وسیلہ آج کے دینِ جان ہے درود |
| یو آل اور خیمہ بان پہ ہر آن دم بام | سلوہ سلوہ کو بیتِ مان ہے درود     |
| یہ فرض ایک بار ہے سنتِ تمام        | تحقیقِ حکم آیتِ قرآن ہے درود      |
| اشرف درود یہ شاکر محمد کی یاد کر   | شکوہ وسیلہ ہر دم وہ ہے آن ہے درود |

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد کما تحب وترضیٰ وبارک و سلم

روایت ہے حضرت ام المؤمنین عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ فرماتی ہیں کہ ایک روز پچھلی رات کے میں کچھ کپڑا سیتی تھی اتفاقاً سوئی میرے ہاتھ سے گر پڑی اور چراغ بھی گل ہو گیا اور اس اندھیری رات میں سوئی کا پانا مشکل تھا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف لائے اور تب فرمائے آپ کے چہرہ مبارک کی روشنی سے گھر میں آجالا ہو گیا اور اتنی روشنی ہوئی کہ میں نے اگر ہی ہوئی سوئی اٹھالی تب میں نے کہی کہ یا رسول اللہ آپ کے چہرے میں کیا نور کی روشنی ہے پھر حضرت نے فرمایا افسوس اور ہلا کی ہے ان لوگوں کو کہ قیامت کے دن مجھ نہ دیکھیں گے میں نے کہی یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں کہ قیامت کے روز آپ کو نہ دیکھیں گے فرمایا بخیل میں نے کہی وہ بخیل کون ہے فرمایا کہ جب مجلس میں میرے نام کا ذکر ہووے وہ میرا نام سنے اور مجھ پر درود نہ پڑھے

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد بعدد کل ذیاء ودواء وبعکد کل علیہ وشفاء وبارک و سلم

## قصیدہ تضریر دعای مستجاب

|   |   |
|---|---|
| اَلصَّلٰوةُ عَلٰی النَّبِیِّ وَالسَّلَامُ عَلٰی الرَّسُوْلِ | اَلشَّفِیْعُ الْاَبْلَحٰی وَحَمْدٌ عَزِیْ |
| یَا سَامِعَ الدَّعَاءِ                                      | یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ                    |
| یَا کَاشِفَ الْکُرْبِ                                       | یَا سَاوِرَ الْعُیُوْبِ                   |
| یَا دَائِمَ الْبَقَاءِ                                      | یَا جَامِعَ الشَّعَائِرِ                  |
| یَا نَاصِرَ الصِّفَاتِ                                      | یَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ                   |
| یَا خَالِقَ الْجَنَانِ                                      | یَا مَالِكَ الْعِزِّ                      |
| یَا خَالِقَ الصَّبَاحِ                                      | یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ                   |
| یَا هَادِیَ الرِّشَاقِ                                      | یَا دَائِرَ الْعِبَادِ                    |
| یَا مَنَّانَ  | مَنْ حُکْمُهُ نَفُوذُ                     |
| یَا مُطَوِّلَ الْاَبْرِ                                     | یَا مُغْنِیَ الْفَقْرِ                    |
| یَا مَنْ یَنْجِیْطُ   | مَنْ حُکْمُهُ قَبِیْطُ                    |
| یَا رَبِّ دُوْنِ الْجَلَالِ                                 | ذُو الْعِزِّ وَالْکَمَالِ                 |
| اَشْرِفِ مَسْکِیْنَ غَرِیْبُ                                | وَارْزُقْ خِیْرَ النَّصِیْبِ              |
|   | اَنْتَ الْمَوْلٰی یَا حَبِیْبُ            |

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللہ تعالیٰ نوری یعنی سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا اور فرمایا کہ میرا نور آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے کے اول دو ہزار برس حق تعالیٰ کے حضور میں تسبیح پڑھتا تھا جبکہ تسبیح کے سنت سے تمام فرشتے مقام قدس میں تسبیح پڑھتے تھے سبحان اللہ بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفر اللہ روایت ہے کہ جب آدم علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے پیدا کرنے کو چاہا تو پہلے اس نور محمدی میں سے چار قطرے

عرشِ بنا باد سے قطرے سے کرسی پیدا کیا وسعت انہی اتنی بڑی کہ سات طبق زمین و آسمان کے اس کے  
 مقابلے میں گویا میان میں ایک انگشتی دھری ہے اور وہ تمام آسمانوں پر محیط ہے اور اس کے  
 سیدے اور بائیں طرف دس دس ہزار کرسیاں نور کی ان پر روشنی کے وہ بیان نہیں ہوئے آیت الکرسی  
 پر بیٹھے ہیں اور اس کا ثواب آسمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو آیت الکرسی پر بیٹھے ہیں ان کے ثواب سے  
 میں لکھا جاتا ہے تیس قطرے سے لوح اور چوتھے قطرے سے قلم پیدا کیا چوتھی تعالیٰ نے قلم کو فرمایا  
 کلمہ طیب لا اِلهَ اِلاَّ اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ بیعت سے اس نام کے قلم شق ہو گیا روایت ہے  
 کہ چار ہزار نور محمدی سے کئی قطرے جدا کئے جس سے سات طبق آسمان و زمین و وزخ بہشت و حور العین  
 شمس و قمر تمام ستارے و ششیاں اور کل عالم ارواح و اشباح جن انسان پیدا ہوئے چنانچہ  
 حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا اَنَّا مِنْ نُوْرِ اللہِ وَ کُلُّ نَبِیٍّ مِنْ نُوْرِیْ یعنی میں نور سے پیدا  
 ہوا اور سب نبی میرے نور سے پیدا ہوتے ہیں روایت ہے کہ جب کلمہ طیب لکھا گیا چرم لکھ  
 ہوا لکھ اے قلم امت آدم علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت فردوس ہوا اور جس نے نافرمانی  
 کی داخل جہنم ہوا امت نوح علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت عدن ہوا اور جس نے نافرمانی کی  
 داخل نارحطہ ہوا امت ابراہیم علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت نعیم ہوا اور جس نے نافرمانی کی  
 داخل نار سقر ہوا امت موسیٰ علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت برین ہوا اور جس نے نافرمانی  
 کی داخل نار سعیر ہوا امت عیسیٰ علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت المادوی ہوا اور جس نے  
 نافرمانی کی داخل نار جحیم ہوا امت محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت  
 دار السلام ہوا بھر جب قلم نے چاہا کہ لکھے جس نے نافرمانی کی داخل نار عاصیہ کا ہوا کہ یکایک حکم خدا  
 ہوا جزو ارمی قلم ادب کر میرے جیب کی امت جو تب اس حکم کی بیعت سے ایک ہزار برس  
 قلم نے ہوشیار ہوا جب ہوش میں آیا حکم ہوا کہ لکھ امت گنہگار ہے اور خدا بخار ہے وہ بڑا بخار

روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود نوئی جو دو کپڑے  
 کرنے کا ارادہ کیا پہلے جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک مشت خاک پاک جہان آج قریب مبارک رسول مقبول  
 کی جہ و خان سے لے آئے جبرئیل ابن مدینہ شریف کی زمین پر اتر آیا اور ایک مشت خاک پاک آپ کے  
 نور مبارک کے خیر کرنے کے لئے لے گیا اسے جنت کی نہروں میں سات مرتبہ دھویا تمام زمین آسمان  
 میں لے پھرا فرشتوں کو اس کی زیارت کرنے سے درجہ عالمی ملا اسی لئے آدم علیہ السلام کی میثاق  
 اول سے تمام فرشتے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک سے واقف ہوئے تھے  
 اور آپ کی بزرگی کے نوازل سے فائز تھے پھر وہ نور مبارک محمدی جو خزانہ اقدس میں دھرا تھا اس  
 خاک پاک میں حق تعالیٰ نے ایسے یہ قدرت سے ملا کر اُس عرش معلک کا قذیل بنایا نہرا روں ہزار ہا  
 عالم ملکوت میں اس نور کا فیض روشنی و حضرات روحانیات قدسیہ کو در سر تو حید دیا کرتا اور  
 فرشتے ملاء اعلیٰ کے ہمیشہ ہکا طواف کرتے اور تسبیح و تہلیل پڑھتے رہتے جب آدم علیہ السلام غامی  
 تبتلا ففخت فیہ من رَوْحی کی خلعت سے سرفراز ہو کر تیار ہوا اسکے ظہور میں آنے کا وقت آن پہنچا  
 تب وہ نور مبارک اس قذیل سے نکال انکی پیشانی میں رکھ دیا گیا جس کے باعث انکا چہرہ آفتاب  
 جیسا چمکنے اور نورانی درخشندگی سے دکنے لگا اور قبل فرشتوں کا بنا قصیدہ نورانی

ہی بنا لوح و قلم عرش و زمین و آسمان  
 سجدہ کیوں کرتے فرشتے آب و گل کو در جانا  
 طالب دیدار ہر سنگ و شجر ہوتا بیان  
 دیکھ کر سجدہ کئے جس کے تین کرو بیان  
 نور احمد نور حق ہی یہ امانت در جہان  
 کیونکہ بتلاوے کوئی کس نشان بنانا

نور حق سے نور احمد نور احمد سے جہان  
 گر نہ ہوتا نور حق چہرے پہ آدم کے عیان  
 شعلہ انوار دل کو کر جلا تا مثل طور  
 ابر کے پردے سے نکلا آفتاب حسن آج  
 آدم غامی نے یہہ بوجھا اٹھا یا ہی ہر  
 ذات کو اپنے چھپایا پھر کہا میں کون ہوں

ہی جھلک نور محمد کی کہ روشن ہی وجود  
 و پھر کو دھوپ میں ہوند ہی تو نور شید کو  
 لب تبسم کھلین محبوب دل بر کے اگر  
 کیا طلسم غیب ہی غنچہ دہن شیرین کلام  
 کب تلک مشتاق دل ترپے جدائی سے  
 جان فدا ہووین ہزاروں ہر قدم پر خاک میں  
 رحم کرو اور سرائعاً بالین خواب ناز سے  
 شوق میں رعب مبارک کے نہ ایک لہلہ ہی فگار  
 جان عالم کب تلک اس نام پر رہوے فدا  
 اب صلہ جنت ترے مداح کو بیشک ملی  
 برزخ احمد احد ہی میم معنی کا نقاب  
 کیون نہ براوین مراوین دل کی ای شرف تیری

روح و جسم و عنصر و اجرام و عالم انس جان  
 چشم میں چھائی سفیدی دیکھتا ہی کیا وہ دن  
 عقدہ دل ہووے حل اور ہو چھپا سارا عیا  
 نام جس کا ہی زمین پر باعث امن و امان  
 لطف سے اپنے نگہ کرای شہ شاہنشاہان  
 مانع قسمت سے کس کو اس کی گرد آستان  
 دیکھ حال زار اُمت کا کہ ہی گریہ کنان  
 چرخ میں ہی چرخ اور گردش میں ہی کون مکان  
 روئے خود بنا کہ باشی از جہان تا کی نہان  
 کیونکہ خود قرآن میں حق ہوتا ہی تیرا مدح خوا  
 نور سے ہی نور پیدا رہ رہی اندر میان  
 تو ہی محبوب خدا کی مدح میں روز و شبان

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ قُبِّهِ مُحَمَّدٌ فِي التُّرَابِ ۝ روایت ہے

کہ وہ نور مبارک صلب میں آدم علیہ السلام کے ہمیشہ تسبیح و تہلیل کیا کرتا تھا پھر ایک روز آدم  
 علیہ السلام نے حق تعالیٰ سے پوچھا یہ کیا آواز ہے جو میرے جسم کے اندر ہوتا ہے حکم ہوا اے  
 آدم یہ تسبیح نور محمدی کی جو تمہارے صلب میں امانت رکھا گیا ہے یہ تمہارا نور چشم ہی خاتم  
 النبیین سید المرسلین شفیع المذنبین قائد الغر المحجلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا حبیب  
 آخر زمانے کا پیغمبر تمہاری اولاد میں پیدا ہو گا یہ سب کے دین کو منسوخ کرے گا اور اسکا دین اسلام

# قیامت تک ناسخ رہیگا

## یہ قصیدہ پڑھنا

محبت میں نبی کے جان آدم سخت نالاں ہے | یہ مخر خانہ ان جاہ اہم شاہ رسولان ہے

وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَهْبَطَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صَلْبِ آدَمَ حَفِي اللَّهِ

إِلَى الْأَرْضِ وَحَلَنِي فِي السَّبْعِينَ مَعْ فُوجٍ بِخِيَا اللَّهِ وَقَدْ فَنِي فِي النَّارِ فِي صَلْبِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ

وَلَمْ يَزَلْ يَنْقُلْنِي مِنَ الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَاتِ إِلَى الْأَرْحَامِ الزَّكَايَاتِ إِلَى أَنْ وَصَلَ إِلَى جَدِّهِ عَبْدِ

الْمُطَّلَبِ فَهُوَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ

عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ ابْنِ كِلَابٍ ابْنِ مِرَّةٍ ابْنِ كَعْبٍ ابْنِ لُؤَيٍّ وَهُوَ يَسْمَى قُرَيْشِ بْنِ غَالِبٍ

ابْنِ هَضْرٍ ابْنِ مَالِكِ ابْنِ نَضْرٍ ابْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خَرْيَظَةَ ابْنِ مُدْرِكَةَ ابْنِ إِيْلَاسَ ابْنِ مِصْرَةَ ابْنِ نِزَارٍ

ابْنِ مَعْدَانَ ابْنِ عَدْنَانَ مَفْقُوعٌ عَلَيْهِ شَرْحُ رَوَايَتِ يَحْيَى كَرَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيُّ

مَنْبِيهِ جَوْنَدِمُ قَهَّاسُ بْنُ حَوَّاءَ كَيْسَنِي سَتَ لَمَّا يَأْسَى وَقْتُ فَرْشَتِ اخْوَنَ سَ وَوَرَجَاكَ تَاجَ

مَرْصَعِ سِرِّهِ سَ اَرْكَبَا لِبَاسَ بَشَرِيَّةٍ بَدَنٍ سَ خُودُ بَخْوَدُ نَحْلٍ ثَرَابِ بَهْلُكِي كَيْ بَاعَثَ خَبْلَتَ زَوْهٍ هُوَ كَر

جِسْ وَرَخْتِ كِي طَرَفِ پَنَاهِ لِيَتَّ وَوَدْرَخْتِ اِپْنِاسِ خُونِ كُو كَيْنَجِ لِيَتَا وَوَرَخُوفِ سَ اَلَكِ هُوَ جَاتَا

اِسِي وَقْتُ جَبْرِئِيلَ نَے اور آدم و حوا کو بہشت سے نکال کر زمین پر ڈال دے لیونکہ یہاں نسل

انکی جاری ہونا منظور تھا الغرض کئی برسوں تک حضرت سراندیب کے جھجک میں اور حوا بچرین کے کنا

مذاقت سے روتے اور دعا مانگتے رہے آخر شاہد ایک روز آدم علیہ السلام نے ایسی دعا مانگی کہ اے

خدا مالق ارض و سما برکت سے سید المرسلین محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

مجھے معاف کر اور اس میرے فرزند ارجمند کے طفیل سے اس ضعیف باپ پر رحمت فرما اسی وقت

وہ ماقبول ہوئی اور حق تعالیٰ نے فرمایا اے آدم ہم نے تیری دعا قبول کی اگر تمام زمین و آسمان کے



رہنے والوں کے واسطے ہمارے حبیب کا نام لیکر دعا مانگتا تو البتہ ہم سب کو بخش کرتے اسی عت  
جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور آدم و حوا کی ملاقات کوہ عرفات پر کروائے اور فرمائے کہ  
تمہاری اولاد کنہار میں سے جو اس مقام پر آئے دعا مانگے گا بے شک مغفرت پاویگا پھر توبہ سب کے  
علم و ہنر انکو سکھائے بغراغت دنیا میں رہنے لگے اولاد ہونا شروع ہوئی چالیس بار وضع حمل ہوا  
ہر حمل میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی مگر شیت علیہ السلام تنہا پیدا ہوئے انکی شادی  
لئے جنت سے حور مجوسی گئی کیونکہ رسول آخر الزمان صاحب المجد والبرہان علیہ الصلوٰۃ والسلام  
الرحمن کا نور مبارک شیت علیہ السلام کی جبین میں بر طالع و لامع تھا اسی طرح انکی اولاد میں نوح  
بنی اللہ کی پیشانی پر آیکستی من سوار ہو کر طوفان سے نجات پائی ابراہیم خلیل اللہ کے جبین پر  
چمکاتلش کو گھرا بنا دیا اسے اسماعیل فریج اللہ کو ملا جبکہ قربانی کے عزم من ذنبہ بحکم و قد نیا  
میدینہ عظیمہ جنت سے بھجوا گیا ان سے کعبہ شریف مقام ابراہیم زمرم و حلیم بلکہ مکہ مشرفہ  
شہر آباد ہوا انھوں کی اولاد میں عدنان پیدا ہوئے اور امانت دار اس نوز مبارک کے بنے ان سے  
قبیلہ قریش ممتاز ہوا اللہم صل علی محمد و آلہ محمد و علی ابن ابی طالب و علی ابن ابی طالب و علی

قصیدہ پڑھنا

اللہ و اصحابہ و بارک وسلم

ہستی میں دو جہان کے جہان تک ظور ہے | دل سے یقین پچھان محمد کا نور ہے

روایت ہے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدنان تک اکیس نام لئے سو بلا اختلاف بیان  
ہوئے آگے آدم علیہ السلام تک معبر روایتوں سے اٹھائیس نامی کے نام انتہاء النسب  
پہان لکے جاتے ہیں ۱۔ عدنان ۲۔ بن ادد ۳۔ بن ادد ۴۔ بن ہبیس ۵۔ بن سکنان ۶۔ بن شبت  
۷۔ بن حن ۸۔ بن قینار ۹۔ بن اسمعیل علیہ السلام ۱۰۔ بن ابواہیم علیہ السلام ۱۱۔ بن ادد  
۱۲۔ بن ناخوذ ۱۳۔ بن شادوخ ۱۴۔ بن اذغو ۱۵۔ بن فالخ ۱۶۔ بن غایو ۱۷۔ بن شالح ۱۸۔ بن انغشد ۱۹۔ بن سلام

بن فوح علیہ السلام بن لامک بن متوشلح بن اخوخ بن الیارد بن مہلئیل

بن قنیک بن انوش بن شیث علیہ السلام بن آدم علیہ السلام روایت ہے

کہ حق تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں بنی آدم کو فضیلت دیا اور تمام بنی آدم میں ہل عرب کو بہتر بنایا اور تمام عرب میں قوم قریش کو بزرگی بخش اور تمام قوم قریش میں بنی ہاشم کے قبیلہ کو بزرگتر کیا اور بنی ہاشم کے قبیلہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو فخر خاندان شاہ مرسلان مالک نارو جنان مختار ہر دو جہان ظہور میں لانا اب ان کے سب سے قبیلہ بنی ہاشم اور قوم قریش اور عرب کی بزرگی و تعظیم محض اور تذکرہ کرنا لازم اور انکی خاطر سے جمیع الہا و ارباب اختیار اور تمام مہاجرین و انصار کی ناعباداری اور محبت واجب ہوئی قولہ تعالیٰ قُلْ لَا اسئلكم عتقکم عتقکم انکم فی اللہ فی الفرجی۔

روایت ہے کہ رسول مقبول کی نور کی برکت سے حق تعالیٰ نے آپ کے مان بایا دادا پر دادا اور جمیع ابا و اجداد کو آدم علیہ السلام تک مت پرستی اور بدکاری سے بچایا اسی طرح ایکنی آل اولاد کو شرک و نفاق سے دور اور اپنی حفاظت کے نور سے مسرور کیا اور آپ کے

وجود کے باعث آپکی تمام اصول و فروع کو درجہ رفعت و نجات کا بخش فقیدہ پر ہونا

کنج خفی کا اٹھا پردہ محکم دو المجلال نور احمد نے دکھا با سب کو چہر اپنا جمال

روایت ہے کہ جب خداوند بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف حواں ہوئے بیس برس

سمرین آئے آپ کے نورانی چہرے کو جو دیکھتا عاشق ہو جاتا اکثر جمیلہ المدار خاندانی عورتیں آپ سے

شادی کرنے کی رنبت رکھتی تھیں چنانچہ خشعہ بنت مرقہ ایسے قبیلہ کی شہزادی نہایت

سین المدار اور بہت غلام پرچی مونی ملک شام میں ہتھی تھی تو ریت اور بخیل میں حضرت بنی اسحاق

صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور آئیکے قبیلہ و قوم کا پتا دیکھ کر مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئی اور

چار سو اونٹنہ زرو جو ہر ابریشم اور مناع گران بہا سے لدا ہوا کہ عبد المداوند کو نذر دینے کے لئے

ہمراہ لائی لیکن حق تعالیٰ نے یہہ درجہ حضرت بی بی آمنہ بنت وحب بن ہاشم کے نصیب میں کیا تھا اور اس کو ہر دریا می رحمت کا اسے صدف کیا تھا اس وقت میں تمام بنی ہاشم کی لڑکیوں میں حسن و جمال اور عقل و کمال میں بے مثال تھیں ایک روز ان کے والد و حب بن ہاشم کسی کام کو مکہ سے باہر جا کر سو پر گئے تھے اور عبد اللہ بن عبد المطلب بھی بدستور محبوب و شکار کرنے کے لیے بھجھ کر تشریف فرما ہوئے تھے اور یہودیوں نے اپنے علما کے کہنے سے کہ آخر زمانے کے پیغمبر مکہ میں قبیلہ بنی ہاشم میں عبد اللہ بن عبد المطلب کے صلب پیدا ہونے والے ہیں ان کے قتل کرنے کے ارادے کر شام سے چالیس جوان سوار کی طرف روانہ کئے تھے قصداً ان سواروں نے عبد اللہ کو اکیلا دیکھ کر چاروں طرف سے اسی بھجھ میں گھیر لیا اور قتل کا ارادہ کیا اتفاقاً وحب بن ہاشم اسی بازگشت کئے اور یہہ حال دور سے دیکھے اپنی تنائی سے کچھ خوف نکر کے برادری کے باعث عبد اللہ کی نوجوانی اور حسن و جمال پر نظر کر کے ملک کی رام سے جان فشانی پر مستعد ہوئے اتنے میں دیکھے کہ آسمان سے چالیس جوان خوب رو ابلق گھوڑوں پر سوار نیچے اتر آئے اور ان یہودیوں کو ایک لکھ میں علف تیج بیدریغ کر کے غائب ہو گئے اور عبد اللہ اپنے گھر کو سالماً مراجعت کئے وحب بن ہاشم نے اپنے لومحقون سے یہہ حال بیان کیا اور فرمایا کہ عبد اللہ پر خدا تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہوا ہے میں اپنی دختر آمنہ کو ان کے ساتھ شادی کر دیتا ہوں غرض اسی عرصہ میں عبد المطلب نے عبد اللہ کی شادی جاوی الاخر کی گیارہویں تاریخ کو آمنہ بنت وحب سے کر دی اور ساعت محمود اور زنا مسعود میں وہ نور پاک عبد اللہ کے صلب سے نکل کر کے حضرت بی بی آمنہ کے حل میں قرار پایا اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا محمد بن العربی القریشی التہامی وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین جب دو سو روز خشمیہ بنت خمرہ کے میں داخل ہوئی اور عبد اللہ سے اکثر ملاقات کی ان کے چہرے پر اس نور کی چمک نہ بائی نہ بایت غمگین ہوئی اور کہنے لگی کہ آج شب کو تم نے شادی کی ہے

عبداللہ نے فرمایا ان تب وہ بولی خوشحال اس بی بی کے جو مادر بنی حضرت نبی آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسکو مردہ خوشخبری کا دو مین بابوس ہو کر ایسے ملک کو پھر جانی ہوں کیونکہ جسکی قسمت میں یہ بزرگی تھی اسے ملی مگر اے عبداللہ تم اس ورتیم اور صدر آئی عرش عظیم کو اپنی زندگی میں نہ دیکھو گے یہ کہی اور چلی گئی جب مجھے جسے کا حل ہوا عداقد کو مدینہ شریف کا سفر و پیش آیا بازگشت کے وقت انسانی راہ میں موضع انیس میں انکا انتقال ہوا طالعان عرش رو گئے اور خدا کی جناب میں عرض کرنے لگے کہ تبرا جبب آج یتیم ہو گیا علم ہو اکر اب اسکی پرورش اور تربیت خاص باری قدرت سے ہوگی سچ ہے کہ یتیم بچوں کی پرورش کرنے والا خدا ہے

قصیدہ پڑھنا

گنج مخفی کا اٹھا یہ وہ بحکم ذوالجلال | نور احمد سے کھایا سب کو میرا پناہ حال

قَالَتُ آمِنْتُ لَمَّا حَمَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَا أَسْتَبْكِي الْمَاءَ وَلَا وَخَاءَ وَلَا ثَقْلًا وَلَا مَاجِيئًا لِي مِنَ الْقَلْبِ مَا يَحْصُلُ لِلْعَبَائِ كَيْ فَلَمَّا بَلَغَ حُلِيِّ نِسْعَةِ أَشْهُرٍ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي مَنَاجِي كَانَتْ فِي مَرْجٍ أَخْضَرَ وَفَوْقَ رَأْسِي شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ عَرَفْتُهَا مِنَ الْأَرْضِ وَأَخْصَانَهَا فِي السَّمَاءِ وَمَا رَأَيْتُ كَذَلِكَ مِثْلَهَا قَطُّ فَبَيْنَمَا أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا إِذْ سَقَطَ مِنْهَا مَرَّةٌ فَالْتَفَتْتُهَا فِي فَوْجَدْتُ لَهَا رَاحَةً كَأَمْسِكَ وَمِثْلًا كَأَلْسِنَةٍ وَحَلَاوَةً كَأَلْسِنَةٍ فَلَمَّا ابْتَلَعْتُهَا خَرَجَ مِنْ فِي فُورًا مِلَاءَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمِثْلُهَا قَائِلًا يَقُولُ يَا أَمْنَةُ ابْشِرِي فَإِنَّكَ قَدْ حَمَلْتِ خَيْرَ الْعَالَمِينَ فَإِذَا وَضَعْتَ ثَمَرُ الْفَلَاحِ وَالْهُدَى فَمَبْنِيهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَّ أَوَّلِ شَهْرِ مِنْ شَهْرِ أَمْنَةٍ أَمَّا هِيَ فِي الْمَنَامِ أَدُمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَاهَا أَنَا قَدْ حَمَلْتُ بِأَجَلِ الْعَالَمِ وَفِي الشَّهْرِ الثَّانِي أَنَا هِيَ فِي الْمَنَامِ إِذْ رَيْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَأَعْلَاهَا أَنَا قَدْ حَمَلْتُ بِصَاحِبِ الْقَانِ وَالْقَبْرِ وَفِي الشَّهْرِ الثَّالثِ أَنَا هِيَ فِي الْمَنَامِ فَوْعَ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَأَعْلَاهَا أَنَا قَدْ حَمَلْتُ بِصَاحِبِ النَّصْرِ وَالْفَتْوحِ وَفِي الشَّهْرِ الرَّابِعِ أَنَا هِيَ فِي الْمَنَامِ ابْنُ هَيْمٍ نَجِيلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَأَعْلَمَهَا أَنَّمَا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْوَجْهِ الْبَهِيجِ وَفِي الشَّهْرِ الْخَامِسِ أَنَّمَا فِي الْمَنَامِ سُبْحَانَ عِلِّهِ السَّلَام  
وَأَعْلَمَهَا أَنَّمَا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْهَابَةِ وَالتَّجْوِيلِ وَفِي الشَّهْرِ السَّادِسِ أَنَّمَا فِي الْمَنَامِ مُوسَى الْكَلِمِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَمَهَا أَنَّمَا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْكَارِمِ وَالتَّكْرِيمِ وَفِي الشَّهْرِ السَّابِعِ أَنَّمَا فِي الْمَنَامِ  
دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَمَهَا أَنَّمَا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْإِلَهِ الْعَقُودِ وَالْمَقَامِ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
وَالْكَرِيمِ وَالْجَوْدِ وَفِي الشَّهْرِ الثَّامِسِ أَنَّمَا فِي الْمَنَامِ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَمَهَا أَنَّمَا قَدْ حَمَلَتْ  
بِسَيِّدِ قَدِّسَ عَزَّ وَجَّهَ الْآخِرِ الزَّمَانِ وَفِي الشَّهْرِ التَّاسِعِ أَنَّمَا فِي الْمَنَامِ عِيسَى الْمَسِيحُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَأَعْلَمَهَا أَنَّمَا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمَلِيحِ وَاللِّسَانِ الْفَصِيحِ وَالْفَهْمِ الرَّجِيحِ وَالْإِيمَانِ الصَّحِيحِ  
عَلَى الدَّعَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

مشیح حضرت فاطمہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
حلم کے باعث کسی طرح کا درد یا بوجھ معلوم نہ ہوا اور عامہ عورتوں کو جس طرح ایذا تکلیف ہوتی ہے  
ویسی بالکل نہ ہوئی روایت ہے بی بی آمنہ سے کہ جب مجھ کو نوزائیدہ شہینا شروع ہوا ایک  
شب میں خواب دیکھی کہ ایک درخت بلند ہے زمین پر توں کا سُہری رنگ کے میوے اور  
خوب صورت پھل سپر لگے ہوئے جس کی زمین پر قائم اور شاخیں اسی آسمان تک پہنچ گئیں  
اور میں اپنے نیچے کھڑی ہوں اتفاقاً ایک پھل نختہ اس جھار سے نیچے گرا میں نے اسے اٹھا لیا  
جو شبو مشک کی اس سے آبی ہے اخبار اس کو تو ذکر مہینہ میں ڈالی مرنے اس کی شہد سے  
زباہ شیریں اور برف سے زیادہ خنک جب وہ قدرتی میوہ میں نے کھائی تو ایک نور  
میرے منہ سے ظاہر ہوا کہ تمام آسمان اور زمین کے درمیان روشن ہو گیا اور ہفت ظلم  
ملک اور شہر نیچے نظر آنے لگے اور کاف غیبی کا آواز میں نے سنی کہ وہ کہتا ہے اے  
آمنہ مبارکباد ہو مجھ کو اس مولود مسعود اور فرزند محمود کی وہ بہترین خلائق رحمت عالم ہے

اور آفتاب رافت ہادی نبی جان و نبی آدم ہی جب وہ پیدا ہووے اسکا نام محمد رکھنا  
 روایت ہی آمنہ سے کہ پہلے مہینے میں آدم صلی اللہ علیہ السلام میر خواب میں آئے اور فرمائے  
 کہ تجھ کو حمل ہی سید المرسلین کا جو باعث رحمت ہی تمام عالمین کا دوسرے مہینے میں ادریس  
 انجی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی سلطان ملک رسالت کا جو مختار  
 اپنی امت کی شفاعت کا تیسرے مہینے میں نوح بنی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے  
 کہ تجھ کو حمل ہی اسی یغبرہ کا جو مالک ہی لوی حمدا و روض کوثر کا جو سچے مہینے میں ابراہیم خلیل  
 علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی اسکا جو خاتم انبیا بنا ہی جسکے لیے دو جہان  
 اور زمین و آسمان پیدا ہوا ہی یا یحییٰ مہینے میں اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام خواب میں آئے  
 اور فرمائے تجھ کو حمل ہی اس سرور عالم کا جو باعث افتخار ہی نسل آدم کا چھٹے مہینے میں موسیٰ  
 حکیم اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے تجھ کو حمل ہی اس سلطان انبیا صاحب التاج کا جو شہسو  
 ہی تبارک کا اور رحمان خاص ہی لیلۃ المعراج کا ساتویں مہینے میں داؤد مجب اللہ علیہ السلام خواب  
 آئے اور فرمائے تجھ کو حمل ہی اس صاحب اکرام و جود کا جو صاحب ہی حوض موزود کا اور مقام  
 محمود کا آٹھویں مہینے میں سلیمان نبی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے تجھ کو حمل ہی اس  
 مسعود کا جو باعث امن و امان ہی کل مخلوق موجود کا نویں مہینے میں عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام  
 خواب میں آئے اور فرمائے تجھ کو حمل ہی اس رسول اللہ کا جو خاص حبیب اور خالص محبوب ہی اللہ کا

قصیدہ نہ صفا

تم یہ نازل ہووے بے حد الصلوٰۃ والسلام

سید عالم محمد الصلوٰۃ والسلام

روایت ہی کہ جب نبی بی آمنہ کہ رسول اللہ حمل میں آئے فرشتے آپ کو نظر آتے اور مبارک  
 بادی دیتے تھے کہ اے آمنہ جو نور پاک تمہاری پیشانی میں آیا ہی سورسول مقبول پمیل خرا

ہووے گا اور انکی شہادت تمام عالم میں ظاہر ہوگی جو انکا حکم قبول کرے گا مسلمان ایمان دانا ہوگا  
 اور جو نہ ایمان کا فرمایا جب وہ پیدا ہو تو نام اسکا محمد رکھنا ہے جو کیا گیا کہ جسے محمد ثانی کہا  
 ازل سے اب تک سب کا راج و مورد وہی محمد محمود ہے اللہم صل علی محمد فی الاولین و صل علی محمد فی الآخِرین  
 و صل علی محمد فی الملاء الاعلیٰ الی یوم الدین و صل علی محمد فی کل وقت و حین روایت ہے کہ نبی  
 آمنہ سے پرندہ چرندے باتیں کرتے تھے اور درخت اپنا سرحد کے لئے جھکتے تھے اور جو تین  
 سال سے کہ مشرفین علی کی گرافی تھی سو اس سال نہایت کیتی ہری ہوئی دس حصے زیادہ اناج پیدا  
 ہوا جہازوں کہ نہایت بار آیا جانوروں نے چار حصے زیادہ دودھ دیا ارزانی آبادی رفاہیت  
 لوگوں میں مسرت ملی بہت سے ظاہر ہوئی حمل کی شب کو بہت معجزہ ظاہر ہوئے ازاں بعد کے نزدیک  
 کوہ بوقریب چب سونیا بیت خوشی کے جشن منا کر ملتا تھا کعبہ شریف حضرت بی بی آمنہ کے مکان کی طرف  
 جھکتا تھا تمام بیت اونٹ کرتے تھے بہت پرست انکو سیدھا کر کے بٹھاتے پھر بار دیگر گرتے  
 کعبہ سے آواز نکلی اور اکثر قدم قریش نے سنی کہ اب قریب ہے کہ حق تعالیٰ تجکو بتوں سے اور بت پرستوں  
 سے پاک کرے گا روایت ہے کہ اس روز جنگل کی حیوانات کو لوگوں نے ایسا بولتے سنا جھل  
 محمد فی ہذہ اللیلۃ یعنی شکر خدا کا کہ آج شب کو محمد پیغمبر آخر الزمان اپنی ماں کے حل میں  
 آئے ہیں روایت ہے کہ جب ربیع الاول کی بارہویں شب آئی فرشتوں نے خدا کے حکم سے  
 ایک نورانی علم کعبہ شریف پر نصب کیا اور شیطان کو مقید فرمایا چنانچہ بلند آواز سے اس نے آہ و  
 زاری کی علماؤں نے لکھا ہے کہ شیطان چار مرتبے پکار کر رویا ہے اول جس وقت مردود ہوا  
 اور آسمان سے نکالا گیا دویم جب بہشت سے زمین پر ڈالا گیا سیوم جب رسول مقبول صلی  
 علیہ وسلم دنیا میں پیدا ہوئے چہارم جس روز سورہ فاتحہ نازل ہوئی روایت ہے کہ اشج کو  
 شیطان کوہ بوقریب سے کھڑا ہوا تمام اپنی اولاد کو بلایا اور کہا کہ آج رسول آخر الزمان فخر عالم

عدنان پیدا ہوتے ہیں ہماری خرابی اور ہلاکی انکے ہاتھ سے ظاہر ہوگی وہ بتوں کو توڑینگے شر  
 قمار زنا اور سب افعال قبیح کو حرام کرینگے آسمان پر ہمارا جانا اور وہاں سے اخبار لانا اور گنا  
 سنا ناسب ہو جائیگا تمام زمین پر مسجد بن بنا ہووے گی انکی امت سب پیغمبروں کی امت سے زیادہ  
 بہتر ہوگی بسم اللہ بول کر گھر سے باہر قدم رکھینگے تو تم سب بچھے ہٹ جاو گے بسم اللہ بول کر گھر میں  
 داخل ہووینگے تو تم سب باہر نکل جاو گے بسم اللہ بول کر کھانا کھاوینگے تو تم سب بھوکے رہو گے عبادت کا  
 ثواب انکو ہر کار معاش و معاد میں ملیگا ہمارا ہاتھ ان پر کم بڑیگا اگر اتنا غفلت سے کسی مسلمان نے  
 ہماری تابعداری کا کام کیا تو پھر بعد اسکے جب توبہ کرے گا سب گناہ معاف ہو جاوینگے اور اگر ذرہ  
 برابر بھی ایمان اسکے دل میں رہے گا تو جنت میں داخل ہوگا ایسا بیان کر کے خوب سرپیٹ کر دیا  
 اولاد نے اسکو بہت دلاسا اور تشفی دیا اور کہا کہ ہم سب انکے گمراہ کرنے میں بڑی سعی اور کوشش کیں  
 تو بغیر ہو ہم نے اول کے پیغمبروں کی امت کو کیسا بھکائے تھے اور جیسا چاہا ویسا گمراہ کئے تھے  
 ہر چند کہ وہ دراز عمر اور قوی تھے پھر ان کا بھکانا کیا بڑی بات ہے یہ تو کم عمر اور ضعیف ہیں شیطان  
 کہا تم ہماری دست رسی ان پر نہ ہوگی جب تک کہ یہ ہدایت آخر الزمان نماز روزے اور انکے تابع نہ  
 رہیں گے علماء اور اہل میت کی عزت و حرمت رکھینگے حج زکوٰۃ بجالاوینگے ہر شب ستر وقت توبہ  
 پڑھیں گے اور فجر کو بچھونے سے اٹھ کر کلمہ شہادت کا اقرار کرینگے اور تصدیق دل سے عمل بجالاوینگے  
 مگر جب بخل غفلت جہالت بی علمی اور دنیا کی محبت ان پر غالب ہو جاوے گی اور ترک راہ شریعت  
 کرینگے اور امر معروف چھوڑ دیوینگے تب اللہ تمہارا دام میں پھینکے اور مرتے تک خود کو  
 مسلمان بے گناہ سمجھیں گے اور آخر ایمان کھوینگے اس وقت میں تم سنھوں سے راضی اور خوشنود  
 ہو چکے ہو کہا اور سب کو رخصت کیا استغفر اللہ ربی واتوب الیہ

قصیدہ مناجات پر مشتمل

رضا ایمان راحت شادمانی مدعا

طفیل احمد مختار ہیکو اب فدا بخش



روي انه كان النبي صلى الله عليه وسلم أكل الناس خلقاً وخلقاً وأجلهم ذاباً تاماً الملاحمة مكل الجلا  
 مضى الوجه نيرة ربعة معتدل القامة لا بالطويل الباس لا بالقصير الداني ذالها وهيب  
 ابيض اللون ازهر لا مشرباً بالحمرة انج الحاجبين اقنى لاف اقلج الأسنان حليج اليم اسفل الحنك  
 اذبح العينين واشكلهما اهدب الحدب واسع الحنين اقنى العينين عقه كانه ابن فضة  
 تعبد ما بين المنكبين بسط الكفين ضم الزنبر والقدمين منهوس العقبين لم يحاوي  
 شعرة شحمة اذنيه ولم يبلغ في شعيرة شيب سوى عشرين شعرة بيضاً بين كفيه خا  
 النبوة وهو خاتم النبيين فاسعد من عاتيه ونظر ومن آياته البينات اشفاق القوم وكلام  
 الحجة وحسن الجنب اليه وسلام القرالة عليه

قصيدة

|                          |                         |
|--------------------------|-------------------------|
| صلاة الله على هذا الامين | امام الانبياء والمرسلين |
| رسول الله خير العالمين   | ابشور في الخلايق اجمعين |
| شهيدنا شير طيب سخي       | شيع شافع المذنبين       |
| حبيب حامد عوث عيناث      | كريم راحم المسلمين      |
| وجيد سيد طه مرسل         | دوف رحمة للعالمين       |
| شهيد شامد مشهود كما      | ولي الحق في دنيا ودين   |
| مكن هادي نور محي         | قيم التار والجارحين     |
| مغيث الخلق في دنيا وعقب  | رحيم مقتف في العالمين   |
| حفي مهدي دامج الى الله   | عفو مصلح المؤمنين       |
| كليم صاحب الزمان ساطع    | جريس خاتم المرسلين      |
| مقف جامع محمود احمد      | نصير ناصر المجاهدين     |

نَذِيرًا شَرَفَ الْخَلْقِ مَخَافِي

مَسْلُوحَ ذَاكِهِ لِلنَّاسِ كَيْفَ

شرح روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم صورت خلقت میں اور سیرت اخلاق میں تمام انسانوں سے بہتر تھے اور شمایل ذاتی اور حسن صفاتی میں سب سے بہتر تھے ملاحظہ کمال اور جمال بے نہایت چہرہ روشن پستہ قد اور زرد راز قامت میانہ قد تھا کمال اعتدال نہ کو تاہ نہ ظال صورت پر اور ہیبت کا ظاہر تھا جاہ و جلال سفید رنگ چمکتا ہوا اسپین سرخ نور دمکتا ہوا کمانی ابرو ان باریک و دراز اور دندان مبارک جدا جدا موتی کا سا انداز دہن مبارک کشادہ اور دونوں رخسار صبر سے ہوئے جس سے نور طور مایاں چشمان مبارک سیاہ بڑی بڑی جسکی سفیدی میں سرخ و زرد درخشان ترکان سعیدی صاف باندھے ہوئے خوش نما پیشانی کشادہ جبیر لوح محفوظ کا نظارہ سے نمایاں مبارک دراز و بلند اور طریف سے باریک پر نور گردن صراحی دار مینائی سین سے بہت دور سینہ کشادہ شجاعت کی دلیل اور کف دست بسوط تعین سخاوت میں سبیل سر بزرگ اور دونوں قدم محکم ایزدین نازک ہمیشہ راہ خدا میں مستحکم سر لے بال کان کی لو لک کے برابر رہتے اور ضعیفی میں ہوی سفید بوسے زیادہ نہ تھے دونوں شانہ کے درمیان ہر نبوت عیان حق سے ملا تھا ختم رسالت کا فرمان یعنی بیضہ کو ترکے مانند کشت بلند پر ہوی اس میں کلمہ طیب لکھا ہوا لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ خوش قسمت وہ کہ جس سے دیکھا اور دوزخ کی آہنج سے نجات حاصل کیا آپ کے خاص معجزات ظاہرہ میں سے شق قمر کا ہونا پتھر کا بات کرنا ستون چنانہ کا رونا اور ہرن کا آداب بجا لانا مشہور و معروف ہے ریتی پر چلتے تو قدم کا نشان نہ پڑتا اگر پتھر پر قدم رکھتے ہوم کے مانند نرم ہو جاتا اور نقش قدم مبارک اٹھا لیتا کبھی کبھی بدن مبارک پر نہ بیٹھتی جس راہ سے گذر کر تے وہاں خوشبو چمکتی ابھر سر ہمیشہ سایہ کرتا سو کھی لکڑی اپنے ہاتھ سے زمین میں بوتے اسی وقت اسکا جھاڑ ہوتا پھولتا اور پھلنا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

## اقصیدہ برودہ کے ابیات

ہر محبت کس حبیب خاص کی اس جلیان | یاد میں ہے ہوا خون تیری انکھوں سے روا

فَلَا أَسْتَدَّ بِأَمْنَةٍ أَلَمْ الطَّلُوقَ وَلَمْ يُعْلَمْ لَهَا أَحَدٌ مِنَ الطَّلُوقِ بَسَطَتْ أَكْفَ شِكْوَى مَا إِلَى عَالِمٍ  
سَبَرَهَا وَجَوَّيَهَا بَاعًا لَهَا سِرِّهَا لَا تَكْشِفُ سِرَّ عَنَّا وَاعْظُمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَكُنْ لَنَا حَيْثُ كُنَّا فَإِذَا  
هِيَ بِأَسِيَةِ امْرَأَةٍ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الْكُوَلِيِّ الْحَسَنِ قَدْ خَاضَ مِنْ جَمَالٍ  
مِنْ الْمَكَانِ فَذَهَبَ عَنْهَا مَا تَحْتَ مِنْ الْأَخْزَانِ بِبَرَكَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَايَتُ قَوْمِهِ  
فَالَتْ أَمْنَةً فَبَيْنَمَا أَمَّا لَكَ ذَلِكَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ طَائِفٌ عَظِيمٌ هَ صَارَ شَابَا أَعْيَدَ أَوْ فِي يَدِهِ قَدْ  
مَمْلُوءٌ شَرِبًا أَبْيَعُ مِنَ اللَّبَنِ وَالْحَلِيبِ مِنَ الْعَسَلِ وَالْأَطْيَبِ رَاحِيَةً مِنَ الْمَيْسِ الْأَذْفَرِ قَالُوا لَيْتَنِي  
أَيَاةٌ وَقَالَ لِي إِشْرَافِي فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ لِي أَزْوَاجِي فَرَوَيْتُ ثُمَّ قَالَ لِي أَزْوَاجِي فَارْتَدَّتْ  
ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ الْمُبَارَكَةَ وَمَرَّ بِهَا عَلَى طَبْعِي وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَظْهَرَ يَا بَنِي اللَّهِ  
فَوَضَعَتِ النَّبِيَّ لِلْكَرَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْبَدَنِ فِي الْقَتَامِ رَوَايَتُ هِيَ كَبَرُ قَتِ بِنِي  
أَمْنَهُ كَوَضْعِ حُلٍّ كَادَرْدُ مَعْلُومٍ هُوَ اسْوَأُ حَقِّ تَالِي كَلِّهِ أَوْ كَوْنِي اسْرِي كَالْوَقْفِ هَبْنِ اسْوَقْتُ دُونَ  
لَمْ تَهْ أَثَاكَ رَغْدَ الْكِي جَنَابِ مِنْ حَوْظَاهُ وَبَاطِنِ كَا جَانِسِ وَالْأَجْجِ وَعَا مَا كُنِي لَكِيْنِ أَيْ وَاقِفِ رَاوِ  
وَأَنَا مِي اسْمِ ارْهَارِ ابْجِدْ مَتْ كَهُولِ أَوْ رَغْنَاهُ مَعَا فِ كَرْنَشْشِ كَرْهَمِ جَانِ أَوْ جَسْ مَالَتْ مِي بُونِ  
تَوَهَارِ انْكَهَبَانِ مَا فَظْ عَقْبِي هِيَ اسْمِي مِي بِنِي بِي آسِيَةِ فِرْعَوْنَ كِي عَوْرَتِ أَوْ بِنِي بِي مَرْيَمَ عِيسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامِ كِي مَانِ أَيْكِ جَامِعَتِ حَوْرُونِ كِي بَمْرَاهُ لِيكِرَ آسِيْنِ خُكِي قَدُومِ سِ سَارَا سَكَا نِ رُوشَنِ  
هَوِ كِي بِنِي بِي آسِيَةِ كِي دِلِ مِي نِهَامِي كَا جَوْغَمِ وَانْدِشِ تَنَاسَبِ جَا تَارَا أَوْ رِي هِ بَرَكَتِ رَسُولِ مَقْبُولِ كِي  
وَلَادَتِ كِي مَحْضُورِ رَوَايَتُ قَوْمِهِ كَرْنِي كِي پَرِثُنَا رَوَايَتُ هِيَ بِنِي بِي آسِيَةِ  
اَلْكَرْمِيْنِ مِي شِي قَتِي اسْمِي مِي بِنِي بِي آسِيَةِ فِرْعَوْنَ كِي عَوْرَتِ أَوْ بِنِي بِي مَرْيَمَ عِيسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامِ كِي مَانِ أَيْكِ جَامِعَتِ حَوْرُونِ كِي بَمْرَاهُ لِيكِرَ آسِيْنِ خُكِي قَدُومِ سِ سَارَا سَكَا نِ رُوشَنِ  
هَوِ كِي بِنِي بِي آسِيَةِ كِي دِلِ مِي نِهَامِي كَا جَوْغَمِ وَانْدِشِ تَنَاسَبِ جَا تَارَا أَوْ رِي هِ بَرَكَتِ رَسُولِ مَقْبُولِ كِي

علماء نے لکھا ہے کہ وہ جب رسول علیہ السلام سے سکے کے متعین ایک پیالہ شراب کا دودھ سے زیادہ سفید اور نہند سے زیادہ شیرین اور مشک سے زیادہ خوشبو پھروہ پیالہ ٹھکودیا اور کیا بی جا پھر من نے پی کیا کہ سیراب ہو پھر میں سیراب ہوئی پھر کیا اچھی طرح سے زیادہ پی پھر میں زیادہ خوب پی لی بعد اس فرشتے نے انہما مبارک کے متع میرے شکم پر ملا اور کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم ظاہر ہو اے نبی اللہ اسی وقت پیدا ہوئے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام خود صوین رات کے چاند کے مانند اللہ صلی علی سیدنا محمد و آل سیدنا محمد و باریک وسلم

### قصیدہ سلام قوم

|                       |                       |                       |                  |
|-----------------------|-----------------------|-----------------------|------------------|
| یا نبی سلام علیکم     | یا رسول سلام علیکم    | یا حبیب سلام علیکم    | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| نور حق سے نور احمد    | سب سبب سے سبب احمد    | ہو دین و جان چھوڑ دین | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| یا نعم نام پیارا      | عرش برحق نے پکارا     | سیح و مہربان ہمارا    | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| شمس جمع دنیا ہو       | بزخ نور خدا ہو        | جان دل تم نہ ڈاؤ      | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| دو جہاں کی تم کو شاہی | اس حق قرآن کو اتھی    | سب خدا ہی بادشاہی     | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| جب آدم کی جبین پر     | تھا تمھارا نور انور   | رحمت حق ہو مقرر       | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| باغ ابراہیم کے گل     | ہیں ملائکہ کے بل      | جمع اسباب کو گل       | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| زبدہ اولاد آدم        | میوہ بستان دہم        | صاحب نگہ و زنم        | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| صاحب چہر نبوت         | سب چہاں پر فیض جنت    | حق سے ہیں ان سفا      | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| خوش سید ہو کو دیم     | ذات احمد کا ہی نام    | اعتقاد یاب ہونک       | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| تم ہو مختار دو عالم   | تم خلق خلق و عظم      | تم ہو محبوب کام       | صلوٰۃ اللہ علیکم |
| اشرف المخلوقین        | سب کے ہو تم شاہ سالار | دو جہاں نور و بر      | صلوٰۃ اللہ علیکم |

وَعَائِلًا تَمْتَدُّ فَاتَمِّدْ كَيْدَ رَحْمَتِكَ

اللَّهُمَّ إِنَّا قَدْ حَضَرْنَا قِرَاءَةَ مَوْلَدِ بَيْتِكَ الْكَرِيمِ وَرَسُولِكَ الْمُبَارِكِ الْعَظِيمِ فَأَفِضْ عَلَيْنَا بِرَحْمَتِكَ لِيَأْسَ  
الْعِزِّ وَالْكَرِيمِ وَاسْكِنَا بِجَوَارِدِهِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَانْعِمْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْصِهِ  
يَوْمَ الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ وَالْهَوْلِ الْعَظِيمِ وَنَسْتَعِثُ فِي الْآخِرَةِ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ وَجْهِ الْكَرِيمِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَسْأَلُكَ بِجَمَادِ  
هَذَا النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَإِلَى أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَكُنْ لَنَا مُعِينًا وَمُسْتَعِثًا وَيُوسِّدًا مِنَ الْجَنَّةِ غُرًّا وَوَلَدًا  
نُتْقَانًا بِجَاهِهِ قُبُولًا وَعِزًّا وَشَرَفًا ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَسْأَلُكَ بِبَيْتِكَ الْخُصَّاءِ وَإِلَى الْأَطْهَارِ وَجَمَاعَةِ  
الْآخِيَارِ وَالسَّادَاتِ الْأَكْبَرِ إِنْ تَكْفُرْ بَعَثْنَا الذُّنُوبَ وَلَا ذَنْبَ لَكَ وَتَحْرِسْنَا مِنْ جَمِيعِ الْخَوَافِ وَلَا خَطَرَ  
وَأَجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ فِي دَارِكَ دَارِ الْقَرَارِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ سَيِّئَاتِنَا لَنَا فِي الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ  
وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْفِرْ لَنَا بِعَفْوِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ اللَّهُمَّ جَلِّ جَمْعَنَا هَذَا جَمْعًا مَرْضِيًّا  
وَتَقَرَّبْنَا مِنْ بَعْدِهِ تَقَرُّبًا مُبَارَكًا مَعْصُومًا لَا تَجْعَلُ اللَّهُمَّ فِينَا وَلَا بَيْنَنَا وَلَا فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ شَقِيًّا وَلَا حَرُومًا ۝ اللَّهُمَّ جُدْ بِطُغْيَانِكَ وَكِرْمِكَ لِعَبِيدِكَ الْفُقَرَاءِ الْخَاضِعِينَ وَلِوَالِدَيْكَ وَلَا  
وَلَيْكَ أَحْسَنَ الْيَسَارِ وَلَيْكَ كَانَ سَبَبًا لِهَذَا الْجَمْعِ الْعَظِيمِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَفَاضِلُ الْحَاجَاتِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ  
يَعْفُو عَنْ السيِّئَاتِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ عَلَى شَرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَآمَامِ الْمُتَّقِينَ

وَقَائِدِ الزُّمَرِ الْمُجَلِّينَ جَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَسْبَاحِهِ

اجْمَعِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الفاطمہ علی حضرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم والہ واصحابہ واولادہ وازواجہ وذراریہ واهل بیتہ وعترة وعتیرتہ  
 واجابہ وانصارہ واتباعہم اجمعین اللہم ارسل ثواب هذا الختم المبارك والصلوة والخیرات للمبرات والحسنات  
 الی روح جبینا وسیدنا افضل الوجود واشرف الخلق واخاتم المرسلین احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ  
 علیہ وسلم الی روح بنہ البقول سیدتنا النساء العاظمہ الزہراء رضی اللہ عنہا وزوجها مظہر النعمان سیدتنا  
 علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ وابنہ سیدنا الشہداء الی عبد اللہ الحسین وابنہ سیدنا امام زین العابدین  
 وابنہ سیدنا امام محمد الباقر وابنہ سیدنا امام جعفر الصادق وابنہ سیدنا امام موسی کاظم وابنہ  
 سیدنا امام علی موسی الرضا وابنہ سیدنا امام محمد تقی وابنہ سیدنا امام علی النقی وابنہ سیدنا  
 الحسین العسکری وابنہ سیدنا علی اصغر وابنہ سیدنا احمد اصغر وابنہ سیدنا محمد وابنہ سیدنا صفی وابنہ  
 سیدنا من الدین وابنہ سیدنا محمد باقر وابنہ سیدنا سیدنا عبد اللہ وابنہ سیدنا احمد باقر وابنہ سیدنا علی  
 اسد اللہ وابنہ سیدنا شہر محمد وابنہ سیدنا محمد صادق شاہ الحسینی قدس سرہ وابنہ سیدنا شہر محمد  
 الحسینی وابنہ سیدنا عبد الفتاح الحسینی وابنہ سیدنا محمد الدین الحسینی وابنہ سیدنا زین العابدین الحسینی  
 وابنہ سیدنا شمس الدین الحسینی وابنہ سیدنا عبد اللہ الحسینی گلشن آبادی وابنہ سیدنا عبد الفتاح الحسینی  
 عرف میر اشرف علی عیہ عنہا وعن جمیع المسلمین داو صل البنات من برکاتہم فی الدین والدنیا والآخرۃ

امین بارب العالمین الفاتحہ

سلسلہ خلفائے شجرہ یہ ان قاریہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

فادری شجرہ کے اسمائیں تو ہیں عیا  
 ان تہ چہ حضرت علی نے پائے فیض جاوداں  
 ان تہ زین العابدین ہیں پیشوا امین

بعد حمد و نعت احمد و صف یہ ان کا بیان  
 نعت عرفان ملی حق تہ شہرہ سب  
 ان تہ پھر ہیں سید الشہداء احسن ابن علی

چرامام باقر ہیں سب اویا یک بادشاہ  
 موسی کاظم ہوئے ان سے جہان کے رہنما  
 ان سے ہیں شیخ دین معروف کرخی فیضیا  
 شیخ جنید ان سے ہیں سلطان حبلہ نارین  
 شہ رحیم الدین عیاض ہیں غاشقون کے پیشوا  
 یوسف طرطوسی ان سے عارف رازالست  
 بوسعید ابن مبارک جو ہیں مخدوم حنیشر  
 شہروردی بہن شہاب الدین انھوں فیضیاب  
 شہ مبارک غزنوی چرامان سے نجم الدین ہوئے  
 شاہ فضل اللہ بہاری شاہ محمود قادری  
 پھر نظام الدین بہاری قادری ہیں رازدا  
 شہ محمد جعفر ان سے شہ خلیل الدین ہیں  
 ان سے ہیں صوفی محمد وایم صافی ضمیر  
 شاہ صوفی ہیں لغیت اللہ انھوں سے نوربا  
 کمترین جہ غامون میں ان کے اشرف درجہ  
 جو مریدان قادری کے سلسلے میں آئے ہیں

نچرامام جعفر صادق ہیں شاہ نثر جان  
 پھر ہوئے حضرت علی موسی رضا شاہ زمان  
 ان سے ہیں سری سقطی رہنمای عارفان  
 پھر ہوئے ہیں شیخ شبلی واقف سر نہان  
 شاہ عبد القادر مینے ہوئے شاہ جہان  
 بو الحسن بنکاری ان سے ہیں چانک پاسبا  
 غوث اعظم سید عبد القادر ہیں پیر پیران  
 شاہ نظام الدین ہوئے ہیں غزنوی باغ و شاہ  
 جو نیوری ان سے قطب الدین مینا دل عیا  
 شاہ نصیر الدین بہاری پھر تقی الدین پچان  
 شاہ اہل مد بہاری ان سے لائے نعمتان  
 شہ محمد منعم ان سے ہیں ولایت کے نشان  
 شاہ صوفی احمد احمد ہیں بزر عالمی مکان  
 ان سے ہیں صوفی دلاور شاہ مرشد خوبان  
 بخش وے اس کو خدا از رحمت این دوستا  
 سب یہ رحمت کر میر خوار قادر چربان

پیران سلسلہ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ پیران چشتیہ کا پڑھ با احترام  
 پھر انھوں سے پائے ہیں حضرت علی نے وہ مقام

حمد حق اور نعمت احمد بول تا ہو انصرا  
 نعمت عرفان ملی حق سے رسول اللہ کو

اُن سے بین خواجہ حسن بھیری خدا کے خاص دوست  
 ہیں فضیل ابن عیاض اُن سے طاعت کے امیر  
 ہیں خدیفہ عرش خواجہ بصرہ بصرہ  
 ہیں اوسحاق شامی خواجہ احمد چشتی ہر  
 ماہ الدین پس اُن سے پائے ہیں عز و شرف  
 اُن سے ہیں جامی شریف زندہ فیہ ذوق شفا  
 اُن سے ہیں خواجہ معین الدین چشتی سبزی  
 اُن سے ہیں سید خضر رومی برکت عالمی  
 میر سید بین مبارک نذرانی اٹل خلیفہ  
 اُن سے قطب الدین بنیاد دل ہو قطب زمان  
 سید محمود قطبی چشتیہ اُن سے  
 اُن سے ہیں سید تقی الدین بطلی خوشیہ  
 سید ایل احمد چغتوی اُن سے خاص  
 ہر محمد مسم اُن سے قطب دنیا میں ہوئے  
 شاہ صوفی احمد اعدا اُن سے پائے راز  
 ہر ہوئے صوفی دلاور شاہ عالی منزلت  
 سب مریدوں کو خواب چشت کے دل شاد کرے

خواجہ عبدالواحدین زید ہیں دین کے امام  
 اُن سے ابراہیم ادہم ہیں بلخ کے شاد کام  
 خواجہ بشاد دینوری پائے کل مرام  
 اُن سے ہیں خواجہ محمد چشتی عالی مقام  
 اُن سے ہیں مودود چشتی کو ملی نعمت تمام  
 خواجہ عثمان دہلوی ہوئے ہر نیک نام  
 خواجہ قطب الدین بین بختیار کاکی الضمام  
 ننوئی سید نظام الدین نے پھر پائے نظام  
 اُن سے غم الدین قلندر نے پئے وحدت کا کام  
 سید فضل الدین سے پائے ہیں سب احسان  
 پھر ہوئے سید نصیر الدین امام خاتون مام  
 اُن سے ہیں سید نظام الدین قطبی بانظام  
 حسین طویل الدین سیہ اولیاؤں کے امام  
 اُن سے ہیں فی محمد وایم ہیں شیرین کلام  
 اُن سے ہیں صوفی لقیات احمد منصور میمن  
 اُن سے ہیں شہ فہد ملاقات کا نام کرام  
 نعمت پرورد چہان دے یہ ہے ہر شرف و پایا

پیران سلسلہ نقشبندیہ بوالعلاء رحمۃ اللہ علیہ

نقشبندی سلسلہ کا ہے بیان اب سب

بعد محمد جی لکھون لغت بنی خیر البشیر



حق نے جب نعمت دیا محبوب کو ایٹ تمام  
 اُن تہیں جو خواجہ سلمان فارسی مانی تھا  
 اُن جہ حضرت امام جعفر صادق پہلے  
 لو اُن سچ خواجہ بہین و فانی انھوں نے فیضاً  
 و علی بہین فادے خواجہ لائے  
 خواجہ محمد الخالق اُن تہیں مانی چہ ہوئے  
 خواجہ محمد الوائے اُن تہیں پائے راجح  
 بہین محمد خواجہ بابائی سما سہ ای  
 چہ ہوئے خواجہ ہا۔ الہین ہوش نقشبند  
 خواجہ عبداللہ اتراری ہوئے چہ پیشوا  
 بہ العلما۔ میر سید قطب عالم چہ ہوئے  
 شاہ فرما۔ اُن تہیں بہین فی لقب صافی ضمیر  
 اُن تہیں سید خلیل الدین شاہ عارفان  
 اُن تہیں بہین صوفی محمد ایم حق سے بہرہ آیا  
 بہین لقبیت اللہ انھوں کے جانشین صوفی ولی

بعد کے چہ ہوئے صدیق اکبر مشتہر  
 حضرت قاسم چوہدریہ طریقت بابا و قر  
 بابا بہ لوسطامی خواجہ عالی قد  
 اُن تہیں خواجہ ابوالعاسم جو کرگانی نشتر  
 خواجہ یوسف ہیکے چہ انی بٹ باکروفر  
 خواجہ حارف ریویری بہین کھن بہ  
 اُن تہیں خواجہ علی راستی نیکو سید  
 اُن تہیں سید ایدہ طلال بالطف نظر  
 حضرت یعقوب چخی چہ ہوئے بہین معتبر  
 خواجہ عبدالحق ہوئے چہ سید عبداللہ نر  
 شہ نعمت۔ ست اُن فیضیات بہرہ ور  
 میر اہل اللہ ہو بہین اُن سے شاہ و بھر و بر  
 اُن سے بہین صوفی محمد منعم عالی قدر  
 شاہ صوفی احمد اللہ اہل فیضان و اثر  
 بہین لاورث و انھوں سے فیضیات مقتدر

اشرف مسکین انھوں کا خاکپا دل سے بنا

از طفیل اولیا خالق تو ہم پر فضل کرا

## سلسلہ پیران سہریہ جمعہ علیہ

ابعد حمد حق کہ ان نعمت محمد مصطفیٰ  
 اطباء و باطن کی نعمت حق دیا احمد کو سب  
 بعد ان کے ہیں سید بن علی سب کے امام  
 ہیں محمد و فرس کے بعد شیخ معفت  
 ہیں امام موسیٰ کاظم و لیل موسیٰ  
 ان سے ہیں معروف کرخی میتہ الی بلال  
 سید قوم ان سے ہیں خلیہ بغدادی عیان  
 خواجہ احمد اسود و بنوری ہیں ان سے نشر  
 خواجہ و الدین ابو حفص دولت آبادی ہے  
 خواجہ سیف الدین و نجم الدین بکری ہر سوائے  
 خواجہ نجم الدین ہوئے فرد سید ان سے نشر  
 ان سے ہیں شیخ مظفر شمس بلخی اشکار  
 شیخ بلخی حضرت مخدوم ہیں و الا قدر  
 شیخ علاء الدین قاضی شاہ ہر ان سے ہوئے  
 شاہ رکن الدین سطار دی و سید شرف ہیں  
 میر سید وہ خلیل الدین محمد فیضیاب  
 شہ محمد دایم ان سے ہیں شہ مافی منیر  
 ان سے ہیں صوفی لقیۃ اللہ مشہور زمانہ

سہری سلسلہ پیران کا لکھا ہون بجا  
 ان سے ہے شاہ ولایت ہیں علی شکر کشت  
 میر ہیں بن لعادین شاہ و امام و پیشوا  
 ہیں امام جعفر صادق کسبھون کے پیشوا  
 ابن و دنیا میں وسیلہ ہے علی موسیٰ رضا  
 خواجہ سری سقطی ہیں ہارے رہنا  
 خواجہ مشاد و بنوری کو ہے درج ملا  
 خواجہ معروف عید ہے ہیں شاہ ابتدا  
 لوکیب ہدیہ ہے ورومی و ضیاء الدین بجا  
 خواجہ رالدین و رکن الدین بے اہل صفا  
 شیخ شرف الدین و یحییٰ میری بر صفا  
 شیخ حسین ہیں نو شہ توحید مقبول خدا  
 شیخ ہر ام اور ہیں ایوب کا ہی با و فا  
 لوالفتح سطار دی ان سے ہیں ہایت کے سنا  
 میر سید وہ مبارک ان سے ہیں ہایت کے سنا  
 شہ محمد منعم ان سے ہے فی باطن صفا  
 شاہ صوفی احمد اللہ کو انھوں کی اقتدا  
 ہیں و لا و شاہ ان صاحب فیض و صلاح



تاریخ

|                              |                          |
|------------------------------|--------------------------|
| دو شمع میخاندند حدیث اقیانیا | از زبانم ذکر محبوب خدا   |
| موفق تابه شرفی عام رسید      | از سر و رفت تا و انبیا   |
| مغلی ابر هر مولود اشرفین     | ما فخر بیت لصد حب و دل   |
| نم و لغت محبوب در لفظ خوب    | حانه تدور وصف خوب طرا    |
| المدحیم سامان کو تابه بود    | زان حدیث آت معجز ما      |
| شاهان طالب سند تا این فقیر   | رحمت بی نی نمودن شعر     |
| تس بوله النبی را هم نوشت     | بالفهمیه سی ان ع         |
| یون مرتب کشت دلو ان حبیب     | انت مدح انبیا به یب      |
| رف الاشعار بهر نافه یمن      | ذات مناشد خطه خا لسا     |
| بیکه مضمونش آیات و حدیث      | ش مطابق ز بند تا انتها   |
| شکر نعمت مصطفی منت نهاد      | در دلتا این دو ابریه دسا |
| کاوشن جان معدن صمم کمنه      | انت هلق نظم و دیم دال با |
| اح محبوب خدا را شسته می      | خود خدا گریه و سیم و سطا |
| منت ایزده اول رسید           | شرف حق کردید حاجت        |
| نعم گفت از سه لطف و زکا      | عت استیث قول کبه یا      |

|                        |                       |
|------------------------|-----------------------|
| احمد حق کی هم گفت حضرت | الان اصحاب کی محبت می |
| به ریاضت بر می عبادت   | دوستان کی الفت هم     |



